رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵   ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان   رجسٹرڈ ایل ۳۵

خطبہ نمبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند ۱۵ روپے   قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

جلد ۲۵	۲۹- ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ	یوم جمعہ	مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان - ۷- جولائی - سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج آٹھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کو سر درد سے خدا تعالےٰ کے فضل سے آرام ہے - البتہ پیچش کی تکلیف ہے -

افسوس آمنہ بی بی صاحبہ بنت چودھری صادق علی صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار زوجہ چودھری علی اکبر صاحب اے - ڈی آئی سکول چکوال ۶-۷ جولائی کی درمیانی شب بعمر ۲۴ سال فوت ہوگئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون - حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی - اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں - احباب دعائے مغفرت کریں -

آج شام کو حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل نے بہت سے اصحاب کو اپنے ولیمہ کی دعوت دی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اَے آنکہ سُوئے من بدویدی بصد تبر ٭ از باغباں بترس کہ من شاخِ مثمرم

"میں محض نصیحتاً للہ مخالف علماء اور ان کے ہم خیال لوگوں کو کہتا ہوں - کہ گالیاں دینا اور بد زبانی کرنا طریقِ شرافت نہیں ہے - اگر آپ لوگوں کی یہی طینت ہے - تو خیر آپ کی مرضی لیکن اگر مجھے آپ لوگ کاذب سمجھتے ہیں - تو آپ کو یہ بھی تو اختیار ہے - کہ مساجد میں اکٹھے ہو کر یا الگ الگ میرے پر بد دعائیں کریں - اور رو رو کر میرا استیصال چاہیں - پھر اگر میں کاذب ہوں گا تو ضرور وہ دعائیں قبول ہو جائیں گی - اور آپ لوگ ہمیشہ دعائیں کرتے بھی ہیں - لیکن یاد رکھیں کہ اگر آپ اس قدر دعائیں کریں - کہ زبانوں میں زخم پڑ جائیں - اور اس قدر رو رو کر سجدوں میں گریں - کہ ناک گھس جائیں - اور آنسوؤں سے آنکھوں کے حلقے گل جائیں - اور پلکیں جھڑ جائیں - اور کثرت گریہ وزاری سے بینائی کم ہو جائے - اور آخر دماغ خالی ہو کر مرگی پڑنے لگے - یا مالیخولیا ہو جائے - تب بھی وہ دعائیں سُنی نہیں جائیں گی - کیونکہ میں خدا سے آیا ہوں - جو شخص میرے پر بد دعا کرے گا - وہ بد دعا اسی پر پڑے گی جو شخص میری نسبت یہ کہتا ہے - کہ اس پر لعنت ہو - وہ لعنت اس کے دل پر پڑتی ہے - مگر اس کو خبر نہیں" (ضمیمہ اربعین نمبر ۳ و ۴ صفحہ ۵)

"اپنی ہمتیں مضبوط کرو۔ اور ارادہ کی کمر کس لو۔ اور اپنے اردگرد کے منافقوں کی طرف نگاہ مت ڈالو کہ مومن منافق کو کھینچتا ہے۔ نہ کہ منافق مومن کو"

(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محلہ دارالفضل کے احمدی احباب کا جلسہ

معاندین جماعت احمدیہ کی حقیقت کا اظہار

قادیان ۷ رجولائی۔ آج بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالفضل میں اس محلہ کے احمدیوں کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری غلام حسین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر سکولز منعقد ہوا جس میں جماعت احمدیہ کے خلاف تازہ فتنہ اٹھانے والوں کی حقیقت بہت سے احباب نے بیان کی۔ اور ان کی غلط بیانیوں پر روشنی ڈالی۔

سب سے پہلی تقریر مولوی حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے کی۔ جس میں بتایا۔ کہ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری کا ابھی تک ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا سچا رسول اور نبی مانتے ہیں۔ اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے بہت سے لوگ دہریہ ہو گئے۔ اور ہوتے جا رہے ہیں۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موعود اولاد پر اتہام لگاتے ہیں۔ اس طرح وہ دو متضاد باتیں جمع کر رہے ہیں۔ کیونکہ نبی کا ایک کام خدا تعالیٰ نے تزکیہ نفوس بیان فرمایا ہے۔ پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی ہوں۔ مگر آپ نے اپنے ماننے والوں اور اپنی اولاد کا تزکیہ نہ کیا ہو۔

پھر مولوی محمد یار صاحب نے خلافت حقہ کے معیار اور روایات استخلاف سے پیش کئے۔ ان کے بعد جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور نے نہایت دلچسپ تقریر فرمائی۔ جس میں بتایا کہ ایک تو مصری صاحب نے تکبر اور رعونت کی وجہ سے خطرناک ٹھوکر کھائی۔ اور جماعت سے علیحدہ ہو گئے۔ دوسرے ان کو دوست فخر الدین ایسے ملے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان کا قدم کدھر اٹھ رہا ہے۔ مصری صاحب کی ابتدائی حالت اور ان پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور پھر ان کی احسان فراموشی کا ذکر کرتے ہوئے کہا حقیقت یہ ہے کہ شیخ صاحب راب تھے جسے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نوازشات نے مصری بنا دیا۔ اب جبکہ انہوں نے قطع تعلق کر لیا ہے وہ راب ہو کر رہ گئے ہیں۔

شیخ صاحب کے بعد جناب چوہدری غلام محمد صاحب بی اے نے مختصر تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ روایت بیان کی۔ کہ ایک شخص نے بیا کوٹ کی جماعت سے علیحدہ رہنے کی اجازت چاہی۔ تو آپ نے فرمایا۔ اس طرح آپ جماعت سے علیحدہ نہیں ہوں گے بلکہ اسلام سے علیحدگی اختیار کرنے تک نوبت پہنچ جائیگی۔ یہی حالت مصری صاحب کی ہو کر رہیگی۔ مگر انہوں نے رجوع نہ کیا۔ اس کے بعد ابو العطا مولوی اللہ دتا صاحب نے تقریر کی جس میں نہایت مدلل طور پر مصری صاحب کے دستی اشتہارات کی غلط بیانیاں ثابت کیں۔ اور سابقہ چیلنجوں کو دوہراتے ہوئے ایک تازہ چیلنج یہ دیا۔ کہ مصری صاحب نے اپنے آج کے قلمی اشتہار میں جو یہ لکھا ہے۔ کہ صحابہ کے زمانہ میں مسلمانوں کو خلفاء کے خلاف شکایات پیدا ہوئیں۔ اور جماعت نے حکم بنکر دونوں کے بیانات سنے اور خلیفہ کے خلاف فیصلہ کیا۔ اس میں انہوں نے سخت ٹھوکر کھائی ہے۔ میں انہیں چیلنج دیتا ہوں۔ وہ کوئی ایک ہی ایسی مثال پیش کریں کہ صحابہ کرام کے وقت خلیفہ کو معزول کرنے کا کسی نے سوال اٹھایا ہو۔ اور اس پر جماعت نے خلیفہ سے جواب طلب کیا ہو۔ اور پھر خلیفہ کے خلاف فیصلہ کیا ہو۔ اس کے بعد ایڈیٹر الفضل نے مختصر تقریر میں بتایا۔ کہ مصری صاحب ایک لمبے عرصہ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنا مطاع واجب الاطاعت خلیفہ اور اپنا آقا سمجھتے رہے۔ اور آپ کی غلامی پر فخر کرتے رہے۔ لیکن جب بعض معاملات میں ان کی ذاتی خواہشات پوری نہ ہوئیں تو انہیں اعتراضات سوجھنے لگے۔ جو آخر انہیں لے ڈوبے۔ ان حالات میں ان کی ہر بات چونکہ ذاتی ناکامی و نامرادی کی غلاظت سے لتھڑی ہوئی ہے اس لئے قطعاً قابل توجہ نہیں ہے۔ ذاتی شکایات پیدا ہونے سے قبل انہوں نے کیوں کبھی اس قسم کی باتوں کے لئے منہ نہ کھولا۔ جس قسم کی وہ اب کر رہے ہیں۔ اسی سے ان کی نیک نیتی اور اتقا ظاہر ہے۔

پھر مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل ملتانی نے خلافت کی ضرورت و اہمیت پر تقریر کی۔ اور مولوی عبدالوہاب صاحب عمر خلف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے مصری صاحب اور فخر الدین کی چند باتیں بیان کیں۔ اور بتایا۔ کہ ان کا طریق عمل نہایت ناپسندیدہ اور قابل مذمت ہے۔ اور وہ صریح غلط بیانیاں کر کے لوگوں کو دھوکہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں۔ آخر میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے تقریر فرمائی جس میں بتایا۔ کہ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری کی طرف سے جو یہ اعتراض کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا مقاطعہ کیا گیا۔ ان کی ناکہ بندی کی گئی۔ ان کا دودھ بند کیا گیا۔ اور ان کی بھنگن کو کام کرنے سے روکا گیا۔ یہ اعتراض اگر وہ قرآن کریم پر غور کرتے تو کبھی نہ کرتے۔ کیونکہ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب تین صحابہ ایک غزوہ میں شریک ہونے سے رہ گئے تو ان کا مقاطعہ کیا گیا۔ اور ان کی حالت یہ ہو گئی۔ کہ عالم الغیب خدا یہ کہتا ہے۔ کہ ضاقت علیھم الارض بما رحبت زمین باوجود فراخ ہونے کے ان پر تنگ ہو گئی وظنوا ان لا ملجا من اللہ الا الیہ اور انہوں نے یقین کر لیا کہ زمین کے سب راستے ان کے لئے مسدود ہو گئے ہیں۔ اور اب سوائے خدا کے ان کا کوئی چارہ کار نہیں۔ پس جب اسلام نے اس قسم کا مقاطعہ جائز رکھا ہے۔ تو وہ اپنے مقاطعہ پر کیوں اعتراض کرتے ہیں۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں لا تکونوا کالتی نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا کہکر یہ ہدایت کی ہے۔ کہ جب کوئی کاروائی حد تکمیل تک پہنچ جائے۔ اس میں رخنہ اندازی کرنا سخت ناجائز ہوتا ہے۔ اب احمدیت کا درخت بھی تن آور ہو گیا ہے۔ ایسی حالت میں جو شخص اس کی شاخوں کو کاٹنا اور اس درخت کو گرانا چاہتا ہے۔ وہ قرآن کریم کے اس حکم کی خلاف ورزی کرتا اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ آخر سوا بارہ بجے دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

نیشنل لیگ کور قادیان کی قراردادیں

قادیان ۔ ۷ رجولائی۔ آج بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ کے میدان میں بصدارت سید احمد صاحب افسر جیش مقامی نیشنل لیگ کور کا جلسہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

۱۔ ہم جملہ ممبران نیشنل لیگ کور قادیان متفقہ طور پر اطاعت امام سے انحراف کرنے والے منافقین کے خلاف نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز ان کے ان افعال و اقوال کے خلاف جن سے وہ جماعت میں فتنہ برپا کرنا چاہتے ہیں۔ انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور شیخ صاحب مصری کے اس دعوے کی کہ جماعت میں ان کا کوئی اثر و رسوخ ہے۔ پرزور تردید کرتے ہیں۔

۲۔ ہم جملہ ممبران نیشنل لیگ کور قادیان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور اپنا ہدیہ اخلاص و محبت پیش کرتے ہوئے اقرار کرتے ہیں کہ ہماری دینی و دنیوی فلاح حضور کی کامل اطاعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ (نامہ نگار)

116

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ تمام ہتھیار جو شیطان نے پہلے زمانوں میں استعمال کئے اس زمانہ میں بھی استعمال کئے جائینگے

ہم ہی کامیاب ہوں گے۔ اور ہمارا دشمن ذلیل و رسوا ہوگا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۵ ر جون ۱۹۳۷ء

تشہد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بقرہ کے پہلے رکوع کی وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ تک تلاوت کرکے فرمایا:-

آخری زمانہ کے مصلح کی بعثت

خدا تعالےٰ کی نگاہوں میں ایسی اہم ہے۔ کہ جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ تک تمام انبیاء نے اس بعثت کی خبر دی ہے۔ اور آسمانی صحیفوں کا اس امر پر اتفاق ہے۔ کہ مسیح موعودؑ کے زمانہ میں

شیطان اور فرشتوں کی آخری جنگ

ہوگی۔ اور آخر اپنا سارا زور لگا لینے کے بعد شیطان کا سر کچلا جائے گا۔ اور اللہ تعالےٰ کی بادشاہت دُنیا میں قائم کر دی جائے گی ؛

ایک مومن کا خواب اپنے اندر بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک مجدد کا خواب اپنے اندر ایک بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک نبی کا خواب اپنے اندر اس سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اور دو تین نبیوں کے خواب تو اس سے بھی زیادہ شاق اور اہمیت رکھتے ہیں۔ مگر جس خبر پر تمام انبیاء متفق ہوں۔ اور حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ تک تمام انبیاء اس کی خبر دیتے چلے آرہے ہوں۔ وہ کتنی بڑی اہم ہوگی۔ حضرت نوحؑ کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں حضرت نوح علیہ السلام کا مقابلہ کیا۔ اس کا ایک چھوٹا سا خلاصہ قرآن کریم میں موجود ہے حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقابلہ کیا۔ اس کا بھی ایک چھوٹا سا خلاصہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ حضرت موسےٰؑ کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں حضرت موسےٰ علیہ السلام کا مقابلہ کیا۔ اس کا بھی ایک چھوٹا سا خلاصہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا مقابلہ کیا۔ اس کا بھی ایک چھوٹا سا خلاصہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا مقابلہ کیا۔ اس کا بھی ایک چھوٹا سا خلاصہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ اور پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ میں شیطان نے جس جس رنگ میں محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مقابلہ کیا۔ اس کا بھی ایک

اجمالی نقشہ

قرآن کریم میں موجود ہے۔ ان میں سے ہر جنگ جو اپنے اپنے زمانہ میں ہوئی۔ وہ انسان کا دل دہلا دینے کے لئے کافی ہے۔ مخالفت میں ایسے ایسے ذرائع کو استعمال کیا گیا۔ اور ایسے ایسے طریق اختیار کئے گئے۔ کہ

مومنوں کے لئے زلزلہ

آگیا۔ اور لوگوں نے سمجھا۔ اب یہ جماعت بالکل تباہ ہوجائے گی۔ مگر پھر خدا تعالےٰ کی نصرت ظاہر ہوئی۔ اور وہ طوفان اور وہ آندھیاں جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ وہ انبیاء علیہم السلام کی بنائی ہوئی عمارتوں کو زمین سے پیوست کردیں گی۔ اور ان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گی۔ ہوا کی طرح اس عمارت سے ٹکرا کر اس طرح اڑ گئیں جس طرح

پانی کا ایک بلبلہ

پھٹ جاتا ہے۔ اور کسی کو اس کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ پھر جب ایک ایک جنگ میں شیطان نے اس طرح زور لگایا ہے۔ تو کس طرح ممکن ہے۔ کہ آخری جنگ میں وہ اپنے تمام ذرائع کو مجموعی طور پر استعمال نہ کرے۔ شیطان خود دُنیا میں ظاہر نہیں ہوتا۔ بلکہ انسانوں میں سے ہی بعض کو اپنا آلۂ کار بناتا۔ اور ان کے ذریعہ

الٰہی جماعتوں کو مٹانے کی کوشش

کرتا ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ضروری ہے۔ کہ اس زمانہ میں جو مسیح موعود کا زمانہ ہے شیطان کی طرف سے وہ تمام ہتھیار استعمال کئے جائیں۔ جو نوحؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو موسیٰؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو لوطؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو اسحاقؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو یعقوبؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو یوسفؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو داؤدؑ اور سلیمانؑ اور الیسعؑ اور ذکریاؑ اور یحییٰؑ اور دوسرے انبیاء کے زمانہ میں استعمال کئے گئے۔ جو عیسیٰؑ کے زمانہ میں استعمال کئے گئے اور جو سب سے بڑھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استعمال کئے گئے کیونکہ شیطان جانتا ہے۔ یہ اس کی آخری جنگ ہے۔ اور اسی جنگ پر اس کی

زندگی یا موت کا انحصار

ہے۔ پس میں اُن لوگوں کو جو میرے نقطۂ نگاہ میں مومن ہیں۔ (چونکہ ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔ جو اپنے اپنے نقطۂ نگاہ میں مومن ہوں۔ لیکن میرے نقطۂ نگاہ میں مومن نہ ہوں۔ اس لئے ان لوگوں سے میرا خطاب نہیں کیونکہ وہ مجھ میں سے نہیں اور میں ان میں سے نہیں۔ میں ذمہ دار صرف ان لوگوں کا ہوں جو میرے نقطۂ نگاہ میں مومن ہیں۔ اور میرے نقطۂ نگاہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سچا ایمان لائے ہوئے ہیں۔) کہتا ہوں۔ کہ انہیں محسوس کرنا چاہیئے۔ کہ وہ تمام ہتھیار جو شیطان نے پہلے زمانوں میں استعمال کئے انہیں اس زمانہ میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ اور ان کی آرزوئیں اور خواہشیں اسے ان ہتھیاروں کے استعمال سے باز نہیں رکھ سکیں۔ یہ خدائی خبر ہے۔ جو تمام انبیاء نے دی اور ضروری ہے۔ کہ پوری ہو۔ اگر یہ خبر پوری نہ ہو۔ تو نوحؑ بھی جھوٹے ماننے پڑتے ہیں۔ موسیٰؑ بھی جھوٹے ماننے پڑتے ہیں۔ داؤدؑ بھی جھوٹے ماننے پڑتے ہیں سلیمانؑ بھی جھوٹے ماننے پڑتے ہیں عیسیٰؑ بھی جھوٹے ماننے پڑتے ہیں۔

اور پھر راستبازوں کے راستباز

سچوں کے سچے اور صادقوں کے سردار

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھی نعوذ باللہ جھوٹے قرار پاتے ہیں۔ اور کہنا پڑے گا۔ کہ جو خبر انہوں نے دی وہ پوری نہ ہوئی۔ پس گو ہم میں سے ہر شخص کی خواہش یہی ہونی چاہیئے۔ اور ہے کہ شیطانی حملے کم ہوں۔ مگر جو خدا تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی ہے۔ وہ کبھی ٹل نہیں سکتی۔ یہی وجہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا حملے پر حملے ہوں گے۔ اور ابتلا پر ابتلا آئیں گے۔ اور آخر وہی راستباز ٹھہرے گا۔ جو آخر تک اپنے ایمان پر قائم رہے گا۔ اور اس کے اندر اس قدر طاقت ہوگی۔ کہ وہ

شیطانی حملوں کا مقابلہ

کر سکے۔ پس اپنی جماعت کو یعنی ان مخلصین کو جو صرف مونہہ سے احمدی نہیں کہلاتے۔ بلکہ واقعی سلسلہ سے انس رکھتے ہیں۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ انہیں

فتنوں سے ڈرنا نہیں چاہیئے

کئی لوگ سچے مومن ہوتے ہیں۔ لیکن جب بھی کوئی فتنہ اٹھتا ہے۔ وہ گھبرا جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ اب کیا ہوگا۔ اور ہر فتنہ کے موقع پر جب بھی گھبرا کر انہوں نے یہ کہا۔ کہ اب کیا ہوگا۔ میں نے انہیں کہا کہ یہی ہوگا۔ کہ تم جیتتے اور فتح کے جھنڈے اڑاتے ہوئے نکلو گے زمین بدل سکتی ہے۔ آسمان بدل سکتا ہے۔ سمندر خشک ہو سکتے ہیں پہاڑ اڑ سکتے ہیں۔ مگر جو بات نہیں ٹل سکتی اور کبھی نہیں ٹل سکتی وہ یہ ہے۔ کہ

ہم ہی کامیاب ہونگے

اور ہمارا دشمن ہمیشہ ذلیل اور رسوا ہوگا بظاہر حالات حملے کتنے ہی سخت ہوں۔ بظاہر حالات شیطانی طاقتیں کتنی ہی زبردست کیوں نہ ہوں۔ یہ خدا کی تقدیر ہے۔ جو پوری ہو کر رہے گی۔ ؎

قضائے آسمانست ایں بہر حالت شود پیدا

یہ خدائی تقدیر ہے۔ جو ہر حالت میں ظاہر ہوگی۔ اور کوئی انسانی تدبیر اسے غلط قرار نہیں دے سکتی۔ ہو سکتا ہے کہ تم یا میں یا کوئی اور اس لڑائی میں رخصت ہو جائیں۔ یا رخصت کر دئے جائیں۔ مگر جس تعلیم پر ہم قائم ہیں اور جن باتوں کو ہم دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ انہیں کسی قسم کی زک پہنچ جائے یا ان میں ضعف اور کمزوری پیدا ہو جائے۔ یہ

ناممکن اور بالکل ناممکن

ہے۔ نوحؑ کا ذکر تو ہم کیا کریں۔ وہ ایک بہت بڑا اور خدا کا برگزیدہ رسول تھا ابراہیمؑ کا ذکر ہم کیا کریں۔ کہ وہ خدا کا بہت پیارا اور اس کا برگزیدہ رسول تھا۔ موسیٰؑ کا ذکر ہم کیا کریں۔ کہ وہ خدا کا ایک اولوالعزم نبی اور اس کا برگزیدہ بندہ تھا۔ عیسیٰؑ کا ذکر ہم کیا کریں۔ کہ وہ خدا کا ایک بہت بڑا رسول تھا۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو تمام نبیوں کے سردار تھے۔ ان کی باتوں کا کیا کہنا ہے۔ خود ہمارے اندر خدا تعالےٰ نے ایسے نشانات قائم کر دئے ہیں۔ جن کو دیکھتے ہوئے ایک لمحہ کے لئے بھی ہم

خدا تعالیٰ کی باتوں کا انکار

نہیں کر سکتے۔ میں ابھی سترہ سال کا تھا۔ جو کھیلنے کودنے کی عمر ہوتی ہے۔ کہ اس سترہ سال کی عمر میں خدا تعالیٰ نے الہاماً میری زبان پر یہ کلمات جاری کئے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ہاتھوں سے ایک کاپی پر لکھ لئے۔ کہ ان الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ۔ کہ

وہ لوگ جو تیرے متبع ہوں گے

اللہ تعالیٰ انہیں قیامت تک ان لوگوں پر فوقیت اور غلبہ دے گا۔ جو تیرے منکر ہوں گے۔ اس سترہ سال کی عمر میں کس کو معلوم تھا۔ کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی وفات تک زندہ رہوں گا۔ پھر کون کہہ سکتا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد سلسلہ کے متعلق کیا انتظام ہوگا کیونکہ نبیوں کے زمانہ میں انبیاء کی محبت دلوں پر اس قدر غالب ہوتی ہے۔ کہ اُن کی وفات کا خیال تک بھی دل میں نہیں لایا جا سکتا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا اور

جماعت میں سلسلۂ خلافت

قائم کیا۔ تو کون اس مخالفت کو دیکھ کر جو سلسلہ کے لیڈروں کی طرف سے کی جاتی تھی۔ جب کہ علی الاعلان یہ کہا جاتا تھا۔ کہ اس بڈھے کو مرنے دو اس کے بعد خلافت کے انتظام کو ہم باطل کر کے رکھ دیں گے۔ کہہ سکتا تھا۔ کہ خلافت کا سلسلہ چلیگا۔ اور پھر کون کہہ سکتا تھا۔ کہ آپ کے بعد خلیفہ میں ہی ہوں گا۔ کیونکہ میں اس بات کے لئے بالکل تیار تھا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد خود مولوی محمد علی صاحب کی بیعت کر لوں۔ تا جماعت میں تفرقہ پیدا نہ ہو۔ ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے۔ میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پرانے صحابیؓ

سے ملنے کے لئے گیا۔ تو انہوں نے روتے ہوئے کہا۔ مجھے خوب یاد ہے جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آخری ایام میں عظیم الشان فتنہ اٹھا اور میں نے آپ سے گھبراہٹ کا اظہار کیا۔ تو آپ نے مجھے کہا۔ مولوی صاحب گھبرائیں نہیں میں فتنہ پیدا ہونے نہ دونگا میں مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں کی بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنی طرف سے ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ اس نے مجھے جماعت کا خلیفہ بنا دیا۔ اور اس دن اس الہام کی صداقت کی بنیاد پڑی۔ ان الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ اور وہ لوگ جو تیرے متبع ہوں گے۔ ان لوگوں پر قیامت تک غالب رہینگے۔ جو تیرے منکر ہونگے۔ پھر دیکھ لو دشمن کتنی بڑی

47
Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقت سے کر اٹھا۔ اور اس کا کیسا

عبرتناک انجام

ہؤا۔ اس وقت کہا جاتا۔ اور متواتر کہا جاتا تھا۔ کہ یہ بچہ ہے۔ اور ہم بڑی عمر کے ہیں۔ یہ جاہل ہے۔ اور ہم عالم اور مفسر قرآن ہیں۔ یہ کمزور ہے۔ اور ہمارے ہاتھوں میں سب طاقتیں ہیں۔ یہ نادار ہے۔ اور ہمارے پاس روپیہ ہے۔ یہ بے وقوف ہے اور ہم عقلمند ہیں یہ لوگوں کے قبضہ میں ہے۔ اور ہم صاحب تدبیر ہیں۔ غرض یہ تمام حملے ایک طرف تھے۔ اور دوسری طرف ایک چھبیس سالہ نوجوان۔ بلکہ اس وقت میری عمر چھبیس سال بھی پوری نہیں تھی۔ ۲۵ برس اور دو مہینہ عمر تھی۔ پس

پچیس برس کا ایک نوجوان

ایسی حالت میں کھڑا ہؤا۔ جبکہ سلسلہ کے تمام بڑے بڑے لوگ دوسری طرف تھے۔ جب جماعت کا خزانہ بالکل خالی تھا۔ صرف چند آنے کے پیسے اُس میں موجود تھے۔ اور اٹھارہ ۱۸ ہزار کا قرضہ صدر انجمن پر تھا۔ اس وقت خدا تعالےٰ نے مجھے کھڑا کیا۔ اور بتایا۔ کہ کوئی نہیں جو خدا کے کاموں کو روک سکے۔ اور فرمایا ولنمزقنھم۔ اللہ تعالےٰ تیرے مخالفوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اور ان کی جمعیت کو پراگندہ کر دیگا چنانچہ بعد میں رونما ہونے والے واقعات نے ظاہر کر دیا۔ کہ ایسا ہی ہؤا۔

پس یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ جس خدا نے سترہ ۱۷ سال کی عمر میں مجھے خبریں بتائیں۔ اور پھر مخالف حالات میں ان باتوں کو پورا کر کے دکھا دیا۔ اور میری

نصرت اور تائید

کے لئے آسمان سے فرشتے اتارے اس خدا کے فضل سے میں کسی وقت مایوس ہو جاؤں۔ میں تو ایک اکفر انسان ہوں گا۔ ایک نہایت ہی اشقیٰ انسان ہوں گا۔ اگر ایک منٹ کے لئے بھی میں

خدا تعالےٰ کی نصرت۔ اور اس کی تائید

کے متعلق شبہ کروں۔ سترہ ۱۷ سال کی عمر میں خدا تعالےٰ نے مجھے وہ الہام کیا۔ اور آج میری عمر سے اڑتالیسواں ۴۸ سال گزر رہا ہے۔ اس گزشتہ تیس اکتیس سال کے عرصہ میں دُنیا نے اس الہام کی صداقت میں جو کچھ دیکھا وُہ اتنا واضح۔ اور اتنا مبرہن ہے کہ اس کے بعد خدا تعالےٰ کی نصرت کے متعلق مجھے ایک منٹ کے لئے بھی شُبہ نہیں ہو سکتا۔ اور میں واضح سے واضح الفاظ میں دُنیا کے سامنے یہ دعوےٰ پیش کرنے کے لئے تیار ہوں کہ اگر ان مقابلوں میں مجھے زک پہونچ جائے۔ یا میری قائم کی ہُوئی باتیں فیل ہو جائیں۔ تو یقیناً میں جھوٹا ہوُنگا۔ پس جیسا کہ میں نے بتایا ہے

فتنے آنے ضروری ہیں۔

اور بڑے بڑے فتنے ہیں۔ جن کا آنا مقدر ہے۔ مگر تمہارے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک ہدایت نامہ موجود ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں فرماتا ہے کہ جو لوگ کمزور دل ہوتے ہیں۔ وُہ فتنوں سے گھبرا جاتے ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ تمہارے لئے

فیصلہ کی ایک راہ

ہم نے رکھی ہُوئی ہے۔ اور وُہ خدا کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی جھوٹی بات نہیں۔ انسانی بتائے ہُوئے اصُول جھوٹے ہو سکتے ہیں۔ انسانی بتائی ہوئی تدابیر غلط ہو سکتی ہیں۔ مگر خدا کی کتاب لَا رَيْبَ فِيْهِ ہے۔ کوئی مشکوک یا جھوٹی بات اس میں نہیں۔

پھر فرماتا ہے۔ ھُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ اگر تم خدا تعالےٰ پر توکل کرنے اور اس کی طرف توجہ رکھنے والے ہو۔ تو یہ کتاب تمہارے لئے ہدایت کا موُجب ہوگی۔ اور تمہیں سیدھے راستہ پر قائم کر دے گی۔ ہاں تمہارے لئے بھی

ایک شرط

ہے۔ اور وُہ یہ کہ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ اللہ تعالےٰ کی ذات پر تمہیں کامل یقین ہونا چاہیئے۔ اگر یہ یقین تمہیں حاصل نہیں۔ تو ہدایت بھی میسر نہیں آسکتی۔ دُنیا کے جس قدر علوم ہیں۔ وُہ ایمان کے بغیر بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ ایک بڑا ڈاکٹر بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا وکیل بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا انجنیئر بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا سیاستدان بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا ہیئت دان بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا بادشاہ بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ ایک بڑا علم النفس کا ماہر بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے ایک بڑا تاریخدان بغیر ایمان کے ہو سکتا ہے۔ مگر فرمایا

قرآن کریم سے ہدایت

انہی لوگوں کو حاصل ہو سکتی ہے۔ جو متقی ہوں۔ اور يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ کے مصداق ہوں۔ کوئی سیاستدان کوئی ادیب۔ کوئی بیرسٹر۔ کوئی ڈاکٹر اور کوئی انجنیئر دُنیوی علوم کے ذریعہ خدائی ہدایت کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ پس متقیوں کے لئے ہی قرآنی ہدایت ہے۔ دُوسروں کے لئے نہیں۔ اور متقی وُہ ہیں۔ جو الذین یؤمنون بالغیب کا نمونہ ہوں۔ یعنے

خدا تعالےٰ پر کامل ایمان

رکھیں۔ اور مصائب و مشکلات سے نہ ڈریں۔ بلکہ یقین رکھیں۔ کہ جب ہم خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے ایک شخص پر ایمان لے آئے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ خود ہماری نصرت اور تائید کرے گا۔ وُہ آپ مشکلات میں ہماری راہنمائی کرے گا۔ اور قرآن ہماری تائید کے لئے اٹھیگا۔

پھر فرمایا۔ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وُہ

مغرور نہ ہوں

یعنی یہ نہیں۔ کہ چونکہ خدا تعالےٰ نے اُن سے اپنی نصرت اور مدد کا وعدہ کیا ہے۔ اس لئے وُہ اس وعدہ کی وجہ سے مغرور ہو جائیں۔ بلکہ جیسے جیسے خدا تعالےٰ کے وعدوں پر ان کا یقین بڑھتا جاتا ہے۔ اتنا ہی ان میں عجز۔ انکسار اور دُعاؤں کا مادہ بھی زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ ایک طرف ان کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ وُہ دنیا کو للکارتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

کون ہے جو ہمارا بال بیکا کر سکے

کیونکہ خدا نے ان کو یہی کہا ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف جب وُہ خدا تعالےٰ کے حضور جھکتے ہیں۔ تو گریہ وزاری ان کا شیوہ ہوتا ہے اور کہتے ہیں۔ اے خدا تیری مدد کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ یہی وُہ کیفیت ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے موقعہ پر دکھائی۔ بدر کی جنگ کے شروع ہونے سے پہلے جب رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم مدینہ سے باہر نکلے۔ تو آپؐ نے فرمایا مجھے خدا تعالےٰ نے بتایا ہے کہ ہم کو فتح حاصل ہوگی۔ اور دُشمنوں کو شکست بلکہ مدینہ سے نکلنے سے پہلے آپؐ کو بشارتیں ملنی شروع ہو گئیں۔ اور آپؐ نے صحابہؓ سے کہنا شروع کر دیا۔ کہ گھبراؤ نہیں۔ خدا ہمارے ساتھ ہے ہم اس کے فضل سے فتح پائیں گے۔ اور ہمارا دُشمن ناکام ہوگا۔

نذیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور میں ہر قسم کی مشینوں کی مرمت اور سیکنڈ ہینڈ مشینوں کی خرید و فروخت کا انتظام اعلےٰ پیمانہ پر موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن ادہر آپ نے صحابہؓ کو یہ خبریں دیں اور ادہر جب جنگ شروع ہوا۔ تو آپ نے نہایت عجز اور انکسار کے ساتھ اس قدر گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگنی شروع کر دیں۔ کہ بعض صحابہؓ کو حیرت ہوئی اور انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ایک طرف خدا کہتا ہے۔ کہ ہمیں فتح حاصل ہوگی۔ اور دوسری طرف آپ اس قدر رو رو کر دعائیں کر رہے ہیں کہ گویا اس کا فتح کے متعلق کوئی وعدہ نہیں یہ کیا بات ہے۔ آپ نے فرمایا یہی

مومن کا مقام

ہے۔ کہ وہ خدا کے وعدوں کے ہوتے ہوئے اُس کے حضور عجز اور انکسار سے کام لیتا ہے۔ پس فرمایا الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ۔ متقی ایک طرف خدا تعالےٰ پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس کے حضور عجز و انکسار اور دعاؤں کی طرف مائل رہتے ہیں۔ اس کے بعد ایک تیسری چیز کا ذکر کیا۔ اور فرمایا ومما رزقنٰھم ینفقون دعاؤں کے ساتھ ان کو وہ تمام تدابیر بھی اختیار کرنی چاہئیں جو خدا تعالیٰ نے اس عالم اسباب میں پیدا کی ہیں۔ یہ بھی مومن کا کام ہے۔ کہ وہ خالی دعاؤں سے کام نہیں لیتا بلکہ ظاہری تدابیر سے بھی کام لیتا ہے۔ کیونکہ اگر دعا کی جائے لیکن ظاہری تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو یہ

خدا تعالےٰ کا امتحان

لینا ہوتا ہے۔ جو ایک مومن کی شان سے بعید ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارہا اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ وہ انسان جو خالی دعا کرتا اور تدبیر سے کام نہیں لیتا وہ خدا تعالیٰ کا امتحان لیتا ہے۔ اور یہ سخت گستاخی ہے جس کی اسے سزا ملتی ہے پس مما رزقنٰھم ینفقون ان پر فرض ہوتا ہے۔ کہ وہ تمام ذرائع کو خواہ وہ روحانی ہوں۔ یا جسمانی استعمال کریں۔

پھر فرمایا والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک و بالاخرۃ ھم یوقنون۔ اس سے پہلے ومما رزقنٰھم ینفقون میں یہ بتایا تھا۔ کہ جو کچھ مومنوں کو حاصل ہو۔ وہ سب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے اور تمام تدابیر سے کام لیتے ہیں۔ اور اس آیت میں ان کو تدبیر بتاتا ہے۔ یعنی یہ کہ وہ کن اصول پر خرچ کرتے ہیں۔ اس کے متعلق فرمایا یہ ذرائع اُن کو خدا تعالیٰ کے الہاموں سے ملتے ہیں۔ اور اس کے لئے سب سے پہلے وہ تیری وحی کو دیکھتے ہیں۔ وما انزل من قبلک اور پھر اس وحی پر غور کرتے ہیں۔ جو تجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہے۔ اور اس کے بعد اگر خود ان پر کوئی وحی نازل ہوتی ہو۔ یا کوئی خواب آیا ہو یا ان کے زمانہ کے کسی مرسل پر وحی نازل ہوئی ہو۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اس زمانہ میں وحی نازل ہوئی۔ تو وہ اس وحی پر بھی غور کرتے ہیں اور اس طرح تینوں وحیوں میں یہ تلاش کرتے ہیں۔ کہ ایسے مواقع پر ان کے لئے کیا ہدایات ہیں۔ اور کن ذرائع کو انہیں اختیار کرنا چاہئے۔ اولٰئک علیٰ ھدًی من ربھم و اولٰئک ھم المفلحون۔ فرماتا ہے جو لوگ اس قسم کے ہوں ان کے لئے قرآن کریم ہدایت کا موجب ہو جاتا ہے اس رکوع کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا۔ کہ ھدًی للمتقین قرآن کریم متقیوں کے لئے ہدایت کا موجب ہے۔ اور اس آیت میں یہ بتایا کہ جو لوگ

قرآن کریم کے اصول

اور اس کی بتائی ہوئی ہدایات

پر عمل کرتے ہیں۔ ان کو یہ ہدایت مل جاتی ہے۔ اور خالی انہیں ہدایت ہی نہیں ملتی بلکہ علیٰ ھدًی من ربھم ہدایت سے ان کا اس طرح تعلق ہو جاتا ہے جس طرح گھوڑے پر انسان سوار ہوتا ہے۔ گویا اس کے بعد ہدایت سے ان کا عارضی تعلق نہیں رہتا۔ بلکہ وہ ہدایت پر سوار کی طرح بیٹھ جاتے ہیں۔ اور خدا کا کلام انہیں کامیابیوں کی طرف لئے چلا جاتا ہے۔ واولٰئک ھم المفلحون اور یہی لوگ ہیں۔ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالےٰ کے کلام پر عمل کرتے اور اس کی ہدایات کے مطابق کام کرتے ہیں۔ ان کو کون ناکام کر سکتا ہے وہ بہرحال کامیاب ہوتے ہیں۔ اور کوئی طاقت انہیں ناکام نہیں بنا سکتی غرض ہمارے لئے

ہر جھگڑے کو دور کرنے کیلئے ایک چیز

موجود ہے۔ اور وہ خدا کا کلام ہے۔ ہم میں آپس میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ ہم میں آپس میں تفرقہ ہو سکتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے کلام میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ پس جس کے ساتھ قرآن ہے وہ سچا ہے۔ اور جس کے ساتھ قرآن نہیں وہ جھوٹا ہے۔ اگر تمہارا میرے ساتھ تعلق ہے۔ تو قرآن کی وجہ سے اور اگر میرا تمہارے ساتھ تعلق ہے۔ تو قرآن کی وجہ سے۔ اور اگر کوئی احمدی کہلا کر مقابلہ کے لئے نکلتا ہے۔ تو قرآن کے ذریعہ ہی اس جھگڑے کا بھی فیصلہ ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے جب دعویٰ کیا۔ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ اور آخری زمانہ میں امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے تشریف لائیں گے۔ میں نے بارہا سنایا ہے۔ کہ

لدھیانہ کے ایک مولوی صاحب

تھے۔ انہوں نے حج بھی کیا ہوا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی ان کا تعلق تھا۔ اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے بھی ملتے رہتے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ پر زیادہ شور اٹھا۔ اور مولوی محمد حسین بٹالوی نے سخت مخالفت کرنی شروع کر دی تو انہوں نے خیال کیا۔ کہ مرزا صاحب صوفی مزاج آدمی ہیں۔ اور مولوی محمد حسین بٹالوی تیز طبیعت کے انسان ہیں۔ مرزا صاحب نے صوفیانہ رنگ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کوئی بات کہی ہوگی۔ جسے مولوی محمد حسین بٹالوی نے نہ سمجھا اور اس نے مخالفت شروع کر دی۔ ورنہ یہ کسطرح ہو سکتا ہے۔ کہ مرزا صاحب قرآن کریم کے خلاف بات کہدیں وہ بڑے نیک آدمی ہیں۔ قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کہہ سکتے۔ مولوی محمد حسین کو ضرور غلطی لگی ہوگی۔ چنانچہ اس کے بعد وہ قادیان آئے۔ اور انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ کیا یہ صحیح ہے۔ کہ آپ نے اعلان کیا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں یہ درست ہے۔ انہوں نے کہا۔ آپ تو بزرگ آدمی ہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں۔ کہ قرآن کریم کے خلاف کوئی بات کہنا سخت ناجائز ہے جب قرآن کریم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہے۔ تو آپ قرآن کے خلاف ان کی وفات پر کیوں زور دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ اگر قرآن کریم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات ثابت ہو جائے تو اور کیا چاہئے۔ میں فوراً اپنے اس دعویٰ کو واپس لینے کے لئے تیار ہوں۔ اور میں کہدونگا۔ کہ میرا عقیدہ غلط ہے۔ دراصل قرآن کریم سے بھی ثابت ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔ وہ کہنے لگے میں پہلے ہی کہتا تھا۔ کہ حضرت مرزا صاحب بڑے نیک آدمی ہیں۔ وہ کبھی غلط طریق اختیار نہیں کرتے۔ اب آپ یہ بتائیں کہ اگر میں آپ کے پاس

قرآن کریم کی ایک سو آئتیں

ایسی لے آؤں۔ جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہو۔ تو کیا آپ اُن کی حیات کے قائل ہو جائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا سو آئتوں کا سوال نہیں قرآن کریم کی ایک آیت بھی حجت ہے۔ اگر آپ ایک آیت ہی ایسی لے آئیں جس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہوتی ہو۔ تو میں ان کی زندگی تسلیم کر لوں گا۔

48
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس پر انہیں خیال آیا۔ کہ شائد سو آیتیں قرآن کریم سے ایسی نہ مل سکیں جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہو۔ اس لئے پچاس آیتوں تک قائل کر لینا چاہیئے۔ اور کہنے لگے۔ اگر سو آیتیں نہ مل سکیں۔ صرف پچاس آیتیں مل جائیں تو کیا پچاس آیتیں دیکھ کر آپ اپنے عقیدہ سے توبہ کریں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ میں تو پہلے کہہ چکا ہوں کہ سو پچاس آیتوں کی تبدیل کی کوئی ضرورت نہیں۔ قرآن کریم کی ایک آیت بھی کافی ہے۔ خیر آہستہ آہستہ وہ دس آیتوں پر آ گئے۔ اور کہنے لگے کہ دس آیتیں تو میں ضرور لے آؤں گا۔ چنانچہ اس گفتگو کے بعد وہ خوشی خوشی لاہور گئے۔ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ لاہور میں تھے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی بھی وہیں تھے۔ اور آپس میں بڑی بحثیں ہو رہی تھیں۔ مولوی محمد حسین بٹالوی یہ کہتے تھے۔ کہ آؤ حضرت مرزا صاحب کے دعوے کا ہم حدیثوں کی رو سے فیصلہ کریں۔ کیونکہ یہی قرآن کریم کی شارح ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فرماتے کہ قرآن اصل چیز ہے۔ ہمیں قرآن کریم کی رو سے آپ کے دعوے کو دیکھنا چاہیئے۔ آخر بہت بڑی ردوکد اور بحث مباحثہ کے بعد جب لوگوں میں بددلی اور بے اطمینانی پیدا ہونے لگی۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہہ دیا۔ کہ اچھا ہم بخاری مان لیتے ہیں اسے تم اپنے دعوے میں پیش کر سکتے ہو مولوی محمد حسین بٹالوی اس پر بہت خوش تھے۔ کہ میں نے کچھ تو اپنی بات منوالی چنانچہ ایک مجلس میں بیٹھ کر وہ ڈینگیں مار رہے تھے۔ کہ اتنے میں لدھیانہ والے مولوی نظام الدین صاحب بھی جا پہنچے۔ اور کہنے لگے لیں اب سب جھگڑوں کا فیصلہ ہو گیا آپ بحث مباحثہ ایک طرف رکھیئے اور مجھے دس آیتیں ایسی لکھ دیجئے۔ جن سے یہ ثابت ہو۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں وہ آیتیں لے کر حضرت مرزا صاحب کے پاس جاؤں گا۔ اور انہیں یہاں آپ کے پاس لے آؤں گا۔ اور آپ کے سامنے انہیں اپنے عقیدہ سے توبہ کراؤں گا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی نے کہا بات کیا ہے کچھ تفصیل تو بتاؤ۔ انہوں نے کہا اصل بات یہ ہے کہ مجھے آپ سے بھی عقیدت ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب سے بھی عقیدت ہے۔ میں یہ پہلے ہی سمجھتا تھا۔ کہ حضرت مرزا صاحب نیک آدمی ہیں۔ وہ قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کہہ سکتے۔ میں ان کے پاس گیا تھا۔ اور میں نے انہیں کہا تھا کہ اگر قرآن کریم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہو جائے۔ تو کیا آپ یہ دعوے چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ کہ اگر قرآن کریم سے ایسا ثابت ہو جائے تو میں اپنے اس دعوے کو چھوڑنے کے لئے تیار ہوں۔ اور وہ تو ایک آیت ہی کافی سمجھتے تھے۔ مگر میں ان سے دس آیتوں کا وعدہ کر آیا ہوں۔ پس آپ جلدی سے مجھے ایسی دس آیتیں لکھ دیں جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ثابت ہوتی ہو۔ تا کہ میں انہیں جا کر دکھا دوں۔ مولوی محمد حسین صاحب یہ گفتگو سن کر بڑے جوش سے بول اٹھے۔ تجھ بیوقوف سے کس نے کہا تھا کہ تو اس بحث میں کود پڑے۔ میں دو مہینے بحث کر کے انہیں حدیث کی طرف لایا تھا۔ اور تو پھر قرآن کی طرف لے گیا۔ وہ آدمی نیک تھے یہ سنتے ہی کہنے لگے مولوی صاحب اچھا یہ بات ہے! اچھا تو پھر جدھر قرآن ہے ادھر ہی میں ہوں۔ چنانچہ اس کے بعد وہ قادیان آئے۔ اور انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر لی۔ غرض قرآن ہمارے لئے حجت ہے اور جب قرآن کریم ہمارے لئے حجت ہو۔ تو ہمیں کسی جھگڑے میں گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر قرآن کریم ہمیں جھوٹا بتاتا ہو۔ تو ہمیں اس بات کا اقرار کر لینا چاہیئے کہ ہم جھوٹے ہیں۔ اور اگر قرآن ہمیں سچا قرار دیتا ہو۔ تو پھر کون ہے جو ہم پر فتح پا سکے۔

قرآن کریم کے لئے دنیا میں غلبہ مقدر ہے

اور قرآن کریم کے پہلے رکوع میں ہی اللہ تعالےٰ نے اس حقیقت کا انکشاف فرمایا ہے۔ کہ قرآن تو الگ رہا۔ قرآن کریم پر عمل کرنے والے بھی مفلح ہیں۔ یعنی جس طرح قرآن کے لئے غلبہ مقدر ہے۔ اسی طرح قرآن کریم پر عمل کرنے والوں کے لئے بھی غلبہ مقدر ہے۔ پس جو قرآنی ہتھیار چلاتا ہے۔ وہی دشمن پر غالب رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ صاف طور پر فرماتا ہے۔ کہ والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون۔ یعنی

صداقت کا راستہ تلاش کرنے کیلئے

سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ قرآن کریم کیا کہتا ہے۔ کیونکہ قرآنی الہام باقی تمام الہامات پر مقدم ہے۔ اس کے بعد اس کے سوا دوسری وحیوں پر غور کرنا چاہیئے کہ وہ کیا بتاتی ہیں۔

پس جس بات کی تائید قرآن کریم کی وحی اور پہلی اور پچھلی وحیاں کریں اس کے سچا ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ یہ کسی انسان کی طاقت میں نہیں۔ کہ وہ مثلاً حضرت موسیٰ کی زبان سے اپنی تائید میں ایک بات نکلوائے۔ حالانکہ وہ پیدا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال بعد ہوا ہو۔ یہی دلیل قرآن کریم میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں بھی پیش کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تیری بعثت کی خبر تو موسیٰ نے بھی اپنی کتاب میں دی ہے۔ اگر تو راستباز نہیں تو کیا تو حضرت موسیٰ کے وقت میں موجود تھا۔ یا کیا حضرت موسےٰ تیرے زمانہ میں ہوئے ہیں۔ کہ تو نے اُن سے مشورہ کر کے یہ پیشگوئی ان سے لکھوالی۔ جب یہ دونوں صورتیں نہیں۔ تو صاف معلوم ہوا۔ کہ یہ خبر خدا تعالےٰ کی طرف سے دی گئی تھی۔ تو قرآن کریم اور پہلی اور پچھلی وحیاں ایک مومن کے لئے مشعل راہ ہیں۔ جدھر یہ تینوں وحیاں لے جاتی ہوں گی۔ وہی سچا راستہ ہو گا۔ اور جس کے خلاف یہ تینوں وحیاں ہوں اس کے جھوٹا ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو گا۔

پس اس اصل کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے کسی ذاتیت کا سوال درمیان میں حائل نہیں رہتا۔ اگر خدا کا کلام ہمارے خلاف پڑتا ہو۔ تو اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ ہماری شکست یقینی ہے۔ لیکن اگر خدا کا کلام ہمارے ساتھ ہو۔ تو چونکہ خدا کے کلام کے لئے فتح اور غلبہ مقدر ہے۔ اس لئے ہمارے لئے بھی فتح اور غلبہ مقدر ہے۔ پھر اس صورت میں [illegible]ن سے ڈرنے کے کوئی معنے ہی نہیں۔ ایک بچہ اگر کسی پہلوان پر حملہ کرے تو وہ پہلوان اس کے حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ سمجھتا ہے۔ یہ میری ایک ٹھوکر کی مار ہے۔ اسی طرح جس کے ساتھ قرآن ہو جسکے ساتھ اگلی اور پچھلی وحیاں ہوں اسکے ڈرنے اور خائف ہونے کی بھی کوئی وجہ نہیں۔ پس میں

خالص چیزوں کی قیمتوں میں
حیرت انگیز تخفیف

پبلک کو طبی عجائب گھر قادیان سے متعارف کرانے نیز اپنی اشیاء کا اصلی اور خالص ہونیکا یقین دلانے کیلئے ہم نے چند روز تک اصل لاگت پر مندرجہ ذیل اشیاء فروخت کرنے کا انتظام کیا ہے۔ دوست فائدہ اٹھائیں

زیرہ درجہ اول اصلی قیمت عہ/ رعایتی عہ/ سیر
خالص شہد ڈیڑھ سیر فی روپیہ ۱۲/ آ/
" درجہ دوم ۸/ عہ/
بنفشہ درجہ اول ۱/ تولہ " ۰/ تولہ
عرق گلاب خالص جو ہا سیدنا شاہ فی بوتل ۶/ " ۴/
سرکہ انگوری خاص الخاص ۵/ " ۴/ فی بوتل
مینجر طبی عجائب گھر متصل مکان مولوی محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر دارالفضل۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں کہ وہ اپنے ایمانوں کو دیکھیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کو سچا سمجھا ہے تو پھر انہیں فکر کی کوئی ضرورت نہیں۔ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے۔ اور جس کے ساتھ خدا ہو۔ کون ہے جو اس پر ہاتھ ڈال سکے۔ دنیا ٹل سکتی ہے لیکن خدا کی باتیں کبھی نہیں ٹلتیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کے متعلق بھی خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اس وقت ایسے ایسے ابتلا آئے کہ مومنوں کی بنیادیں ہل گئیں اور وہ زلزلوا زلزالاً شدیداً کے مصداق بن گئے۔ ان کی ہستیوں پر ایک شدید زلزلہ آیا اور لوگوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ اے یثرب کے رہنے والو اب تمہاری شکست میں کوئی شبہ نہیں۔ اب تم یقینی طور پر مارے گئے۔ مگر پھر وہی جو یہ کہتے تھے۔ کہ تم مارے گئے۔ بلوں میں چھپتے پھرے اور ایسے بھاگے کہ انہیں سر چھپانے کی بھی جگہ نہ ملی۔

پس خدا تعالیٰ کی باتوں پر یقین رکھو۔ اور اس بات کو خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ ہمارا کوئی مقابلہ بھی نفسانیت کی وجہ سے نہیں ہونا چاہیئے۔

ہمارا مقابلہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے

اور اللہ تعالیٰ کے لئے جو مقابلہ ہو اس میں اگر ہماری شکست میں اللہ تعالیٰ کے دین کی فتح ہو تو ہمیں اپنی شکست تسلیم کر لینے میں کوئی عذر نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اگر ہماری شکست میں اللہ تعالیٰ کے کلام کی فتح ہو تو ہمیں خوش ہونا چاہیئے۔ کہ ہمیں شکست ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو فتح۔ لیکن اگر ہماری فتح میں اس کی فتح ہے تو پھر دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہماری فتح کو شکست میں تبدیل نہیں کر سکتی۔ میں تمہارے ایمانوں کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن جو ایمان خدا تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے اور جو خبریں خدا تعالیٰ نے مجھے دیں۔ اور اپنے وقت پر پوری ہوتیں ان کو دیکھتے ہوئے میں ایک لمحہ کے لئے بھی اس امر میں شک نہیں کر سکتا۔ کہ کسی میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے شکست نہیں ہو سکتی۔

میں نے خدا تعالیٰ کی باتوں کا اتنا تجربہ کیا ہے۔ کہ میں اس یقین پر پورے طور پر قائم ہوں۔ اور یہ یقین مجھے آج حاصل نہیں ہوا۔ کہ لوگ کہیں چونکہ تمہارے ساتھ بہت لوگ ہیں۔ اس لئے ان کو دیکھ کر یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ میں نے اس وقت بھی

اپنے دشمنوں کا مقابلہ

کیا۔ جب میرے ساتھ بہت تھوڑے لوگ تھے۔ اور اس وقت بھی اپنے دشمنوں کا مقابلہ کیا۔ جب میں اکیلا تھا اور کوئی میرے ساتھ نہ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں

لوگ مجھے ستاتے۔ دکھ دیتے مجھ پر الزامات اور بہتانات لگاتے اور کہتے کہ یہ خلافت کا مؤید اس لئے نہیں کہ سمجھتا ہے۔ خلافت کوئی ضروری چیز ہے۔ بلکہ خلافت کا اس لئے مؤید ہے کہ خود خلیفہ بننا چاہتا ہے۔ میں ان تمام باتوں کو سنتا اور برداشت کرتا تھا۔ اور خدا شاہد ہے۔ بسا اوقات میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا بھی کی۔ کہ خدایا اگر میرا وجود سلسلہ کے لئے کسی لحاظ سے مضر ہے اور میں کوئی ایسا کام کر رہا ہوں جس سے سلسلہ کو نقصان پہنچنے والا ہے۔ تو میرا وجود درمیان سے ہٹا دے۔ مگر باوجود میری ان دعاؤں کے میرے خدا نے مجھے

ہر میدان میں فتح

دی۔ پس یہ مت خیال کرو کہ کسی قسم کا حملہ چاہے وہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو۔ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے اگر تم سچے مومن ہو تو کوئی حملہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور دشمن خواہ کسی راہ سے آئے۔ وہ دیکھے گا۔ کہ خدا کے فرشتے ہماری راہ میں کھڑے ہیں اور ان کی تلواروں کا مقابلہ کرنے کی وہ اپنے اندر تاب نہیں رکھتا۔

آج ہی جب کہ میں

تازہ فتنوں کے متعلق غور

کر رہا اور ان کے مقابلہ کی تجاویز سوچ رہا تھا۔ تو خدا تعالیٰ نے

علوم کا ایک دریا

مجھے عطا فرمایا۔ اور ایسا وسیع علم دیا جو میرے وہم اور گمان میں بھی نہیں تھا۔ اور میں سمجھتا ہوں اگر دشمن نے ہمارا مقابلہ کیا۔ تو خدا تعالیٰ کی کتاب اس کے مونہہ پر ایسا تھپیڑ مارے گی کہ اس کے دانت توڑ کر رکھ دے گی۔ اور وہی حملے جو وہ ہم پر کرنا چاہتا ہے۔ اس کی اپنی ہلاکت اور بربادی کا موجب بن جائیں گے۔ لیکن

مومن کبھی پہلے حملہ نہیں کرتا

وہ انتظار کرتا ہے۔ کہ دشمن حملہ کرے اور دشمن اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ یہ بزدل ہے مگر وہ انتظار کرتا ہے اور انتظار کرتا چلا جاتا ہے۔ تاکہ انتہائی کوشش جو اس کے ایمان کے بچاؤ کے لئے کی جا سکتی ہے۔ وہ کر لی جائے اور اس کے لئے کسی قسم کے عذر کا موقع باقی نہ رہے۔ اس کے بعد بھی اگر وہ اپنی حرکات سے باز نہ آئے تو اس کی ذمہ داری خود اس پر عائد ہوتی ہے۔ کسی اور پر عائد نہیں ہوتی

پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں مطمئن ہوں۔ اور ہر شخص جو تم میں سے سچا ایمان رکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا بلکہ ابھی تم میں سے اکثر زندہ ہوں گے۔ کہ تم ان تمام فتنوں کو خس و خاشاک کی طرح اڑتے دیکھو گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کے جمال کی مدد سے سلسلہ احمدیہ ایک مضبوط چٹان پر قائم ہو جائے گا۔

ماءالذہب

سونے کے استعمال کے اور سب طریقوں سے یہ طریقہ سب سے زیادہ موثر ثابت ہوا ہے ہر قسم کی کمزوری کیلئے سونا ایک خاص چیز ہے۔ مگر محلول سونے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ فوراً ہی خون میں جذب ہو کر اپنا اثر شروع کر دیتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ پر اس کا اثر بہت جلد معلوم ہوتا ہے۔ معدہ پر اس کا اثر غذا کی خواہش زیادہ ہونے کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ سل اور دق کے مریضوں کیلئے اس کا استعمال عرق گذر عنبری کے ساتھ نہایت مفید ثابت ہوا ہے ضعف باہ کے مریض اس کو ویدک یونانی دواخانہ دہلی کے تیار کردہ شربت مفرح کیمیا استعمال کر کے موسم گرما میں بھی بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں انکو دوران استعمال میں دودھ مکھن وغیرہ خوب کھا سکتے ہیں یہ ایک عجیب و غریب بوٹی ہے جو فوراً ہی اپنا اثر دکھاتی ہے قیمت فی تولہ ۱۵ عہ فی ماشہ عہ المشتہر:۔ مینیجر ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یونان کی ایک جلیل القدر شخصیت کا احمدیت میں داخلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں مخلصانہ مکتوب

ملک محمد شریف صاحب مجاہد روما (سابق مجاہد سپین) اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں۔ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ سپین میں سب سے پہلی سعید روح جس نے احمدیت قبول کی وہ ایک نہایت مخلص صادق اور ذی عزت انسان ہے۔ یہ یونان کے رہنے والے ہیں۔ اور Byzantium کے آخری شہنشاہ Paleologue Dragoses کے خاندان سے ہیں۔ اس بادشاہ کے زمانہ میں محمود غازی دوئم نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا تھا۔ اس نو مسلم بھائی کے والد یونان کے وزیر تھے ان کا سابق نام Antonio de Logothete Molosini ہے اور اب انہوں نے اپنا اسلامی نام غلام احمد تجویز کیا ہے آپ قسطنطنیہ میں پیدا ہوئے۔ اور سات سال کی عمر میں تعلیم شروع کی۔ ۱۸ سال کی عمر تک پیرس میں تحصیل علم کرتے رہے۔ اور ڈاکٹر آف لا کا خطاب حاصل کیا۔ اور ایک اور فرنچ ڈگری Licencie of Letters & diplomatiae of Science, Morales et Politiques حاصل کی اس کے بعد آپ نے اپنی والدہ سے ...... الیرہ حاصل کئے۔ اور تمام دنیا کے گرد سفر اختیار کیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں آپ ہسپانیہ آ گئے۔ اور یہاں ایک ہسپانوی خاتون سے جو ہسپانیہ کے بہادر اور نامور جنگی ہیرو Bonafacio Tolosa (one of the heroes of the Cuba-Phillipines War) کی بیٹی ہیں شادی کر لی۔ پرتگال کے صدر مقام Lisbon میں آپ ۱۹۲۸ء سے لے کر ۱۹۳۱ء تک

یونان کے General Counsel Substitute رہے۔ آپ ایک نامور مصنف ہیں۔ چنانچہ اس وقت کئی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ آپ کی آخری کتاب جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے روسی انقلاب کے متعلق ہے۔ اور ان کے ایک بیرسٹر دوست نے اس کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

صاحب موصوف نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں انگریزی میں بیعت کا جو خط لکھا اس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے

حامداً و مصلیاً

بحضور حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

میں "حقوق" اور "اخلاقیات" کے بنیادی اور عقلی اصول کے مذہبی اور فلسفیانہ مطالعہ کی بنا پر اور ایک نہایت نیک اور ذہین مبلغ ایم۔ ایس ملک مقیم سپین سے طویل ملاقات کے بعد اس منطقی نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ وہ مذہب جو اخلاقیات کے بلند ترین اصول کا حامل ہے وہ اسلام ہے۔ جسے مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے

اب میں نے اسلام قبول کرنے اور اپنے اس ونچا (?) والے مذہب کا مخلص پیرو بننے کیلئے اپنے دل و دماغ کو بالکل پاک و صاف کر لیا ہے از راہ کرم ایک ادنیٰ اور وفادار خادم کی حیثیت سے آپ میری بیعت قبول فرماویں اور غلام احمد احمدی میرا اسلامی نام منظور فرمائیں مجھے امید ہے کہ میں عنقریب لندن جاؤنگا۔ وہاں اپنے دوسرے بھائیوں سے ملاقات کرونگا۔ اس کے بعد میں اپنے ملک یونان کو واپس چلا جاؤں گا۔ جہاں میں آپکی زریں ہدایات کے ماتحت اپنے نئے مذہب کی اشاعت کروں گا۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کا کوئی مذہب کسی لحاظ سے بھی میرے مذہب کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

حضور کا ایک مخلص اور وفادار خادم۔ غلام احمد احمدی

قابل توجہ موصیان حصہ آمد

سالانہ حساب ہر جگہ فرداً فرداً ہر موصی حصہ آمد کے نام اور جماعت وار بھیجا جا چکا ہے اگر کسی موصی کا حساب صحیح نہ ہو۔ تو وہ فوراً مقامی جماعت کے سیکرٹری مال سے ادائیگی رقم حصہ آمد وصیت کے متعلق حساب فہمی کر کے اگر رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو چکی ہو۔ اور وہ رقم کسی وجہ سے ان کے کھاتہ پر درج نہ ہو۔ تو وہ موصی تاریخ ادخال خزانہ کا حوالہ دیکر دفتر ہذا میں چٹھی بھیجے۔ تاکہ حساب درست ہو جائے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ موصیان حصہ آمد درستی حساب کے لئے مقامی جماعت کی رسید کا حوالہ دے دیتے ہیں۔ ایسے موصیوں کو علم ہونا چاہیئے کہ دفتر محاسب سے دست ورقی کی نقل مدخلہ رقوم حصہ وصیت کی دفتر ہذا میں آتی ہے۔ اس میں وہی تاریخ درج ہوتی ہے جس تاریخ منی آرڈر یا بیمہ دفتر محاسب میں پہنچے۔ بہتر صورت یہ ہے۔ کہ ایسے موصی صاحبان جن کو حساب کا مطبوعہ کارڈ پہونچ گیا ہے۔ اور ان کے حساب میں کچھ غلطی ہو وہ پہلے مقامی جماعت کے سیکرٹری مال کے ساتھ مقابلہ کرے کہ اگر ان کی ادا شدہ رقم داخل خزانہ ہو کر دفتر صدر محاسب سے تفصیلی رسید جو واپس کی جاتی ہے اس میں رقم درج ہو۔ تو اس رسید کا نمبر و تاریخ کا حوالہ دیکر دریافت کریں۔ اسکے متعلق اگر کوئی دفتری غلطی ہوگی تو وہ درست کر دی جائیگی۔ اگر کسی موصی کی رقم مقامی جماعت میں تو داخل ہوگئی ہو مگر مقامی جماعت کے سیکرٹری نے داخل خزانہ نہ کرائی ہو یا بجائے حصہ آمد وصیت کے کسی دوسری مد چندہ عام وغیرہ میں داخل ہوگئی ہو۔ تو اسکا ذمہ وار دفتر ہذا نہیں ہوگا۔ ایسی حالت میں ... نظارت بیت المال سے خط و کتابت کیجائے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ

سکھوں کے مقابلہ میں — اسلامی تجارت کا بہترین

صاحبان! ہم نے سکھوں کے مقابلہ میں اسلامی بھائیوں کی دکان واقع کشمیری بازار لاہور میں کھول رکھی ہے جس میں ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کے عطریات اور روغنیات دستیاب ہو سکتے ہیں

چنبیلی آملہ ہیر آئل رجسٹرڈ یہ تیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصولوں پر تیار کیا گیا ہے بالوں کو سیاہ۔ جلد کو نرم اور خشکی کو دور کرنے کے علاوہ گرتے ہوئے بالوں کو بچاتا ہے قیمت فی سیر للعہ۔ بوتل ۸ آنے۔ ادھا عہ۔ پوا ۱۲؍ نمونہ ۴؍

گلزار سینٹ فلاور۔ سولہ خوشبوؤں کا مجموعہ۔ منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو بدلتا ہے کئی روز تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ قیمت فی تولہ ۴؍ شیشی کلاں ۱۲؍۔ خورد ۴؍۔ آرڈر آنے پر فوراً تعمیل کی جاتی ہے۔ طلب کرنے پر فہرست کارخانہ مفت ارسال کی جاتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس سے طلب کریں۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ کشمیری بازار۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ مصری صاحب کا عذرِ گناہ بدتر از گناہ

اشتہار "دردمندانہ اپیل" میں ۲۹ جون کو شیخ عبدالرحمٰن صاحب نے اپنے نام کے ساتھ ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ لکھا ہے۔ جو صریح طور پر غلط بیانی ہے۔ کیونکہ وہ اس وقت ہیڈ ماسٹر نہ تھے۔ بلکہ وہ اس عہدے سے ۲۶ جون کو ہی معزول کر دیئے گئے تھے۔ اور ۲۷ جون کو صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن پر اطلاع یابی کے دستخط موجود ہیں۔ چونکہ یہ کھلی مغالطہ دہی تھی اس لئے ہم نے اس کی تردید کی اور اخبار "الفضل" میں بھی ایک نوٹ شائع کر دیا۔

(۱) شیخ صاحب نے کل قلمی اشتہار میں اس غلط بیانی کے متعلق لکھا ہے کہ "میں نے صرف اپنا نام ہی لکھا تھا عہدہ کا ذکر نہیں کیا تھا۔ جس نے میرے مضمون کو نقل کیا۔ اس نے عہدہ بھی زائد کر دیا۔ میں نے اسے ناپسند کیا اور کاٹ دینے کو کہا۔ مگر بھول جانے کی وجہ سے وہ الفاظ نہ کاٹے گئے"۔

ناظرین! دیکھا آپ نے شیخ صاحب کس طرح اکاذیب کی عمارت بنا رہے ہیں۔ اول تو نقل کرنے والے کا خود بخود ایسا کر دینا بھی باور کے قابل نہیں۔ اور اگر ایسا ہی ہے۔ تو شیخ صاحب اپنے بچاؤ کے لئے ہر غلط بیانی کو نقل کرنے والے کے سر تھوپ دیا کریں گے۔ کیا انہیں ایسے ہی خود سر نقل کرنے والے ملے ہیں۔

(۲) شیخ صاحب کا ہیڈ ماسٹر کے لفظ کو ناپسند کرنا محض خلاف واقعہ ہے اور پھر بھول جانے کا افسانہ تو مضحکہ خیز امر ہے۔ ان کا سب سے پہلا اشتہار ہے۔ ہیڈ ماسٹر کا لفظ لکھنا انہیں ناپسند ہے۔ پھر بھی بقول خود بھول جاتے ہیں۔ کیا ہی سادگی ہے۔ کیا شیخ صاحب سمجھتے ہیں۔ کہ پڑھنے والے بچے ہیں۔ یا ان کے اندھے مقلد ہیں کہ ان کی نامعقول سے نامعقول بات کی بھی تصدیق کرتے چلے جائیں گے۔

(۳) پھر شیخ صاحب لکھتے ہیں کہ جب اشتہار چھپنے کے لئے چلا گیا۔ تو مجھے معلوم ہوا کہ اس میں لفظ ہیڈ ماسٹر لکھا ہوا ہے۔ میں نے ان الفاظ کو کٹوانے کے لئے تار دینے کو کہا۔ لیکن چھپوانے والے دوست کا پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے وہ تار نہ جا سکی۔

تبلائیے کوئی مان سکتا ہے کہ شیخ صاحب کا یہ عذر اپنے اندر کچھ بھی معقولیت رکھتا ہے۔ وہ خطرناک فتنہ کا آغاز کر رہے ہیں۔ مگر انہیں پتہ تک نہیں ہوتا کہ ان کے اشتہار میں ان کی مرضی کے خلاف کیا اضافہ کر دیا گیا ہے اور پھر باوجودیکہ انہوں نے بقول خود ۲۶ جون کو اشتہار لکھا۔ اور اسی دن آدمی چھپوانے کے لئے بھیج دیا لیکن تین چار دن بعد تک انہیں اس چھپوانیوالے دوست کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ اگر وہ چھپوانے والا ایسا ہی لاپتہ تھا۔ تو کیا پریس کا پتہ بھی ان کو یاد نہ تھا اسی کو تار دے دیتے۔ یا آدمی بھیج دیتے۔ واقعہ یہ ہے کہ آپ لوگ ۲۳ جون سے اپنے اشتہارات اتحاد پریس بل روڈ لاہور میں چھپوا رہے ہیں۔ نیز ہم بھی جانتے ہیں اور آپ کو بھی بخوبی معلوم ہے۔ کہ چھپوانے کے مشورے کہاں ہوا کرتے ہیں۔ آپ بلڈنگس کے پتہ پر بآسانی تار دے سکتے تھے۔ اندریں حالات ظاہر ہے کہ شیخ صاحب کا یہ بیان سراسر غلط اور خلاف واقعہ ہے کیا وہ اپنے ہاتھ سے ہیڈ ماسٹر کا لفظ کاٹ نہ سکتے تھے۔

(۳) پھر ایک اور خطرناک غلط بیانی یہ کی ہے کہ لکھتے ہیں۔

"ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے کیا فائدہ۔ اصل بات کی طرف توجہ کرو جس کی طرف میں نے درد دل سے جماعت کو بلایا ہے"۔ گویا اول تو آپ اپنی ان غلط بیانیوں کو چھوٹی چھوٹی باتیں کہہ کر چھپانا چاہتے ہیں۔ اور پھر ظاہر کرتے ہیں کہ گویا ہم نے اصل بات کو چھوا ہی نہیں۔ ہمارا جواب یہ ہے کہ اگر اصل بات سے آپکی مراد حسب اشتہار خود آپکی لڑکی کا قصہ ہے تو فی الحال ہم اس قسم کی باتوں میں پڑنا پسند نہیں کرتے۔ اگر آپکی اصل بات یہ ہے کہ خلافت کو مٹا دیا جائے اور جماعت میں فتنہ برپا کر دیا جائے تو یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ متواتر ۲۹ برس سے یہ ذور طریقہ پر بتا چکی ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اور فتنہ پرداز لوگ خلیفہ ربانی کے بالمقابل کھڑے ہو کر ہمیشہ ناکام و نامراد رہے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے آج ہم اس نادان عورت کی طرح نہیں ہو سکتے جو نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا کی مصداق تھی۔ ہاں اگر آپ کی مراد اصل بات سے آپ کا یہ جھوٹا دعوےٰ ہے کہ جماعت احمدیہ میں بہت سے لوگ دہریہ بن چکے ہیں، اور بہت سے دہریہ بن رہے ہیں۔ تو یاد رہے کہ ہم آپ کو چیلنج کر چکے ہیں۔ کہ آپ لاکھوں کی جماعت میں سے کم از کم ایک سو ایسے اشخاص کا ہی پتہ بتائیں جو دہریہ بن چکے ہیں۔ اور ایک سو ایسے احمدیوں کا پتہ دیں جو اندر ہی اندر دہریہ بن رہے ہوں۔ اس چیلنج پر کئی دن گذر گئے ہیں مگر آپ خاموش ہیں۔ عقلمند کی نظر میں آپ کا یہ ناپاک اتہام اور صریح غلط بیانی ہی آپ کی چادر تقوےٰ کو تار تار کر دینے کے لئے کافی ہے۔ اگر آپ میں ہمت ہے تو آپ بنائے دعوےٰ یعنی انتشار دہریت کو ہی ثابت کر دکھائیں۔ ہماری طرف سے آپ کو اور آپ کے تمام مددگاروں کو کھلا چیلنج ہے

خاکسار

ابو العطا جالندھری ۷؍ جولائی

قوتِ مردمی کی برقی مشین

وٹیلک

جس سے

ساٹھ سالہ بوڑھے بھی

فولادی طاقت حاصل کر سکتے ہیں

شہر و دیہات ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔

نمائش اور مفصل حالات مفت طلب فرماویں

قیمت ۵۶ روپے محصولڈاک ہے ۱۲/

ڈاکٹر ایم اسماعیل ۴۳ میکلوڈ روڈ بالمقابل کشمیر بلڈنگ لاہور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

منافقین کی کمینہ حرکات کے خلاف اظہار نفرت و حقارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیرہ

۳۰ جون جماعت احمدیہ زیرہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرار دادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ زیرہ کے تمام افراد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اپنی مخلصانہ عقیدت اور خلافت سے صدق دلانہ وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا بے انتہا لطف و کرم سمجھتے ہیں کہ اس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جیسا جاذب فضل خدا صاحب شکوہ عظمت و دولت و مسیحی نفس اور روح الحق کلمۃ اللہ اور کلمہ تمجید سے بھیجا ہوا۔ سخت ذہین۔ فہیم اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلیٰ - کان اللہ نزل من السماء کا مصداق اور قرآنی معارف اور رموز سے واقف انسان اپنے پاک سلسلہ کا خلیفہ مقرر کیا

۲۔ ہم جملہ افراد منافقین کی حرکات سے انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور خلافت کے وقار کے لئے ہر قربانی کرنے پر آمادگی کا اظہار کرتے ہیں۔ خاکسار رفیق محمد سیکرٹری

فیروز پور چھاؤنی

جماعت احمدیہ فیروز پور چھاؤنی کا ایک غیر معمولی اجلاس ۳۰ جون منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس ہوئیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ چھاؤنی فیروز پور کے تمام افراد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے گہری عقیدت و وفاداری اور خلافت سے کامل وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ عبدالرحمٰن مصری اور فخر الدین کی دھمکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہوئے انہیں کہتے ہیں ؎

جو خدا کا ہے اُسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

خاکسار غلام محمد تحسین خاں

فیروز پور شہر

۳۰ جون جماعت احمدیہ فیروز پور کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں احباب فرید کوٹ بھی شامل ہوئے۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ فیروز پور شہر و فرید کوٹ منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتی ہے کہ جماعت احمدیہ فیروز پور شہر و فرید کوٹ کا ہر فرد حضور کی اطاعت کے عہد کو پورا کرنے کی خاطر اپنی ہر چیز قربان کرنے کو تیار ہے۔ خاکسار عبدالعزیز جنرل سیکرٹری

بنگہ

۲ جولائی جماعت احمدیہ بنگہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل ریزولیوشنز باتفاق آراء پاس کئے گئے

۱۔ جماعت احمدیہ بنگہ کا یہ اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنی عقیدت اور جذبہ جان نثاری کو پیش کرتا ہے۔ اور حضور کے دامن سے اپنی صدق دلانہ وابستگی کا اظہار کرتا ہے۔

۲۔ جماعت احمدیہ بنگہ کا یہ جلسہ منافقین اور فتنہ پردازوں کے ان تمام اقوال و اعمال کو انتہائی نفرت اور حقارت سے دیکھتا ہے جو وہ نظام سلسلہ میں رخنہ ڈالنے کے لئے اختیار کر رہے ہیں۔

خاکسار فضل الدین سیکرٹری تبلیغ

نوشہرہ چھاؤنی

۲ جولائی انجمن احمدیہ نوشہرہ نے ایک اجلاس منعقد کر کے حسب ذیل قرار دادیں پاس کیں

ہم ممبران جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی فخر الدین ملتانی اور شیخ عبدالرحمٰن مصری کے معاندانہ رویہ کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور خلافت سے وابستگی کو جزو ایمان قرار دیتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اطاعت کو سعادت دارین یقین کرتے ہیں۔

خاکسار محمد شفیع جنرل سیکرٹری

شاہ پور

جماعت احمدیہ شاہ پور صدر کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت ملک عمر خطاب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۲ جولائی کو منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز متفقہ طور پر پاس ہوئے۔

(۱) جماعت احمدیہ شاہ پور صدر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے انتہائی عقیدت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری سے احمدیت کی ترقی کو وابستہ یقین کرتی ہے۔ اور خلافت کے احترام کی خاطر دنیا کی تمام عزیز ترین چیزیں قربان کرنے کے لئے تیار ہے

۲۔ جماعت ہذا شیخ عبدالرحمٰن مصری اور فخر الدین ملتانی کے رویہ کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی اور ان کے دعوئی اثر و رسوخ کو ایک بے بنیاد بڑ قرار دیتی ہے۔ خاکسار۔ محمد اشرف سیکرٹری

کریام

۳۰ جون جماعت احمدیہ کریام کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرار دادیں باتفاق آراء پاس کی گئیں (۱) جماعت احمدیہ کریام کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی گہری اطاعت اور عقیدت [illegible]

آئی ٹون

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ ناخونہ پھولا - جالا - روہے - پانی بہنا - ککرے - پڑبال - پلکوں کا گرنا - آنکھ کے پردوں کی سوزش - کمزوری نظر اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی دوا ہے۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی 8A میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاٹھ گڑھ

جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا ایک غیر معمولی جلسہ ۲ جولائی کو منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشنز۔ باتفاق رائے پاس ہوئے۔

یہ جلسہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔ کہ حضور نے ہماری بہتری کے لئے منافقین کو جماعت سے خارج فرما دیا ہے۔

یہ جلسہ منافقین اور فتنہ پردازوں کے ان تمام اقوال و اعمال کو انتہائی نفرت اور حقارت سے دیکھتا ہے۔ جو وہ نظام سلسلہ کو تباہ کرنے کیلئے اختیار کر رہے ہیں۔ اور انہیں بتلا دینا چاہتا ہے۔ کہ جماعت میں ان کا دعوے اثر و رسوخ محض جھوٹ ہے۔ خاکسار عبد المنان

پٹیالہ

۲ رجولائی۔ جماعت احمدیہ پٹیالہ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد باتفاق رائے پاس ہوئی۔

یہ اجلاس بعض منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کو نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اپنی کامل عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔

خاکسار۔ سراج الحق سیکرٹری انجمن احمدیہ پٹیالہ

گھٹیالیاں

۳ رجولائی جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی

جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کا یہ اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں اظہار محبت و عقیدت پیش کرتا ہوا اس امر کا اظہار کرتا ہے۔ کہ جماعت کے تمام افراد خلافت کے اعزاز و احترام کے لئے انشاء اللہ ہر قربانی پیش کرنے کو تیار ہیں۔

خاکسار غلام رسول سیکرٹری انجمن احمدیہ گھٹیالیاں

اکھنور (کشمیر)

۳۰ رجون جماعت احمدیہ اکھنور کا جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق آراء پاس ہوا۔

احمدیہ اکھنور کا یہ جلسہ اس امر کا اظہار کرتا ہے۔ کہ شیخ عبد الرحمن مصری کا یہ دعوے بالکل باطل ہے۔ کہ اسے جماعت میں اثر و رسوخ حاصل ہے۔ اور ہم اللہ تعالےٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے خلافت حقہ کے ساتھ اپنی کامل وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکسار محمد عنایت اللہ سیکرٹری

جام پور (ضلع ڈیرہ غازیخاں)

جماعت احمدیہ جام پور ضلع ڈیرہ غازی خاں کا ایک غیر معمولی جلسہ ۳۰ جون منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشنز متفقہ طور پر پاس ہوئے۔

۱۔ جماعت احمدیہ جام پور کا یہ اجلاس صمیم قلب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو اپنا امام اور مطاع سمجھتا ہے۔ اور خلافت کے وقار کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کا عہد کرتا ہے۔

۲۔ یہ اجلاس منافقین کے اخراج از جماعت کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کا ایک بنیاد سمجھتا ہے۔ اور اس کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کا تہ دل سے شکر گذار ہے۔

خاکسار اللہ بخش غازی جام پور

رحیم یار خاں (ریاست بہاولپور)

یکم جولائی جماعت احمدیہ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور نے ایک جلسہ منعقد کر کے حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور منافقین کی حرکات کو انتہائی نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ پر علیٰ وجہ البصیرت یقین رکھتے ہوئے اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم خلافت کے وقار کی حفاظت کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

خاکسار نور الٰہی سیکرٹری

میری بہنیں ضرور مطالعہ فرمائیں

میری خاندانی مجرب دوا کے مفید ہونے پر میری بہنوں کی طرف سے بہت سے سرٹیفکیٹ موصول ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن میں ان کو ان کے نام کے ساتھ شائع کرنا مناسب خیال نہیں کرتی۔ لیکن جو سرٹیفکیٹ حال میں میرے بھائیوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں ان میں سے صرف تین خط اپنی بہنوں کی بہتری کیلئے شائع کرتی ہوں تاکہ وہ بھی فائدہ اٹھائیں۔

میرے محترم بھائی ماسٹر خان ملک صاحب۔ مدرس

سکول چونترہ ضلع اٹک تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی دوا بنام راحت سے میری ایک قریبی رشتہ دار کو سو فیصدی راحت حاصل ہوئی۔ لوگ آپ کے اشتہار کو معمولی سمجھ کر نظروں سے گذار دیتے ہوں گے۔ مگر میں سچ کہتا ہوں۔ کہ آپ کی دوا موتیوں سے تولنے کے قابل ہے سیلان الرحم جیسی موذی مرض کے علاوہ ہر قسم کی زنانہ امراض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ میرے خیال میں فی الحال لوگوں کو اس کی اصلیت معلوم نہیں ہوئی۔ ورنہ سو روپے کے مقابل لوگ دو روپیہ قیمت کو ترجیح دیتے۔ مہربانی کر کے اب تین شیشی راحت اور بھیجدیں۔

محترم بھائی حاجی محمد صدیق صاحب سوداگر لداخ کشمیر

تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوا راحت منگائی گئی تھی۔ جو بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ اور اس سے پورا فائدہ حاصل ہوا۔ اب دوسری مریضہ کے لئے ایک شیشی بھیجدیں۔

محترم بھائی ماسٹر عبد الحکیم صاحب فلیمنگ روڈ لاہور

تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی دوا راحت اپنے ایک عزیز کی بیوی کو استعمال کرائی گئی۔ جن کو دیرینہ ماہواری خرابی اور مرض سیلان الرحم کا عارضہ لاحق تھا۔ جو بڑے بڑے علاج کرانے پر بھی فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپ کی دوا سے ان کو پورا پورا فائدہ حاصل ہوا۔ میں آپ کو اس مفید ایجاد پر مبارکباد دیتا ہوں۔

میری پیاری بہنو!

اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے ماہواری درد سے آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد۔ کمر درد رہتا ہے۔ ماہواری بند ہو گئے ہیں۔ اولاد نہیں ہوتی۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ کام کاج کرتے سے سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ میری خاندانی مجرب دوا سے فائدہ حاصل کریں۔ سینکڑوں مرتبہ کی تجربہ شدہ مفید دوا ہے۔ باوجود اس قدر خوبیوں کے قیمت بہت ہی کم مقرر ہے۔ ایک ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

انچارج النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

51
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیکار تعلیم یافتہ نوجوانوں کیلئے نادر موقع

احمدی نوجوانوں کی بے کاری کو دیکھتے ہوئے میں نے ارادہ کیا ہے کہ ان کو دندان سازی کی تعلیم دی جائے۔ ابھی تک اس کام کی بہت اچھی قدر ہے اچھا کام بھی عزت کا ہے۔ لہٰذا جو دوست اس میں دلچسپی رکھتے ہوں اور سرمایہ بھی لگا سکتے ہوں۔ اور کام سیکھنے کے خواہشمند ہوں وہ مجھ سے خط وکتابت کریں میرا خیال ہے۔ کہ ایک وقت میں صرف پانچ آدمیوں کو سکھلایا جائے۔ دوسرے ایک شہر میں صرف ایک احمدی کو سکھایا جائے۔ تاکہ مارکٹ بھی خراب نہ ہو۔ خط کے جواب کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

المشتہر
ریگل ڈینٹسٹ ڈ ڈاکٹر ماہر دندان، متصل پریڈ گراؤنڈ۔ کانپور

مکان کیلئے عمدہ زمین

دو کنال زمین محلہ دار السعت قادیان میں عین آبادی کے اندر قابل فروخت ہے۔ نیز چار کنال زمین اسی جگہ قابل رہن بھی ہے۔ قیمت وشرائط رہن وغیرہ کے لئے پتہ ذیل پر خط وکتابت کریں۔

عبد الحکیم احمدی معرفت انجمن احمدیہ منصوری

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتہً پن میں سیاہی استعمال کر کے تصدیق کی ہے۔ چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے (۲) دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی۔ (۳) ٹیوب کو خراب نہیں کرتی۔ (۴) ٹیوب میں جمتی نہیں (۵) روانگی سوین سے زیادہ ہے (۶) رنگت سوین کے برابر ہے قیمت فی شیشی ۳ر کمیشن ۳۳ فیصدی اے رحیم اینڈ برادرز قادیان دارالامان ضلع گورداسپور۔ پنجاب

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون کا آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عـه) محصول

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے ہر مرض کی مجرب دوا منگائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

ضرورت رشتہ

ایک شریف گھرانے کی لڑکی عمر ۱۴ سال پرائمری پاس۔ امور خانہ داری سے واقف کے لئے برسر روزگار رشتہ کی ضرورت ہے۔
درخواستیں معرفت مینجر الفضل آنی چاہئیں۔

ایک بہت باموقعہ قطعہ زمین سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے

ایک قطعہ زمین ۱۶ کنال کا جو قادیان میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کی کوٹھی کی جانب شمال بڑے شارع عام پر واقعہ ہے۔ بہت باموقعہ ہے۔ اگر کوئی ایک ہی صاحب خریدیں۔ تو اس جگہ عمدہ شاندار کوٹھی بن سکتی ہے۔

صدر انجمن ایک فوری ضرورت کے ماتحت اس رقبہ کو سستے داموں پر یعنی ۱۶ کنال کی قیمت بحساب مبلغ ۲۵۰ روپے فی کنال کے مبلغ للعہ۴۰۰۰ روپیہ تک فروخت کر دینے کو طیار ہے۔ رجسٹری یا انتقال کے اخراجات اس کے علاوہ ہونگے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں وہ فوراً اطلاع دیں۔

(ملک) مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

امرت بوٹی

امرت بوٹی جوہر حیات ہے۔ ان کمزور مردوں کے لئے جنہوں نے عالم شباب میں خود غلط کاری کی وجہ سے یا کثرت جماع سے اپنی بڑھتی ہوئی اور موتیوں کے برابر تولنے والی قوت کا ستیاناس کر ڈالا ہو۔ یا ان عمر رسیدہ احباب کے لئے جن کی امنگیں ابھی تازہ ہوں اور جسم میں سے قوت شباب جواب دے چکی ہو

امرت بوٹی ان عزیز طلباء کے لئے ایک اکسیر سے کم نہیں۔ جنہوں نے اپنے مطالعہ کو وسیع کرنا ہو۔

امرت بوٹی ان کلرکوں۔ ججوں۔ وکیلوں۔ بیرسٹروں کے لئے آب حیات ہے۔ جن کا کام رات دن دماغی کام کرنے کا ہے۔

خاص حالات آنے پر **امرت طلاء** بھی روانہ کیا جاتا ہے۔ جو بیرونی ہے لگانے میں کوئی پرہیز کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ امرت بوٹی ۱۰۰ گولی کی شیشی ۲/۱۲/- ۵۰ گولی عہ ۲۵ گولی صرف ۱۴ر امرت طلاء شیشی کلاں عہ شیشی خورد ۸ر

نوٹ:۔ مندرجہ بالا رعایت ایک سال کے لئے تھی۔ جس سے صرف ایک ماہ باقی ہے۔ جو دوست فائدہ اٹھانا چاہیں جلد اٹھائیں۔

دی مینجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار مسجد لاہور جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ کی ایک عدد شیشی ہمارے دفتر میں برائے ریویو موصول ہوئی۔ ہم نے اس کو ایک بزرگ کے سفید بالوں پر تجربہ کیا۔ آناً فاناً اس کے بال سفید بغیر کسی تکلیف کے قدرتی سیاہ ہو گئے۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے وقت کی قدر و قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جوہر تیار کیا ہے۔ کہ آپ وسمہ مہندی لگا کر اصف دن بیکار بیٹھنے کی تمام دقتوں کو رفع کر دیا ہے۔ اور ضرر رساں خضابوں سے ہندوستان کو نجات دلا کر ملک کی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔ بعض دھوکا باز نقال اس قابل قدر جوہر کی نقل بنا کر جوہر وسمہ مہندی کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ خریداروں کو ہوشیار رہنا چاہیئے +

فاضل اجل بلند اقبال صاحبزادہ سید حافظ محمد حسین شاہ صاحب نقشبندی علیپوری مدظلہ العالی ...... جوہر وسمہ مہندی لاجواب ایجاد ہے۔

مسیح الملک عالیجناب حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب رئیس اعظم دہلی جوہر وسمہ مہندی ... نہایت مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر دو چار شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرمایئے گا +

[illegible] جناب ... احرار سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری۔ راولپنڈی میں جوہر وسمہ مہندی لگایا تھا۔ استعمال کر چکا ہوں اگر حقیقی مذہب میں نسخہ بتا دینا حرام نہ ہوتا تو نسخہ بھی لکھ دیں۔ تجارت مقصود نہیں یاد رکھیں امید کرتا ہوں۔ کہ بہت سی شکایتوں کے باوجود میری فرمایش پوری ہوگی +

مولانا محمد عرفان صاحب سیکرٹری خلافت کمیٹی بمبئی۔ فی الحقیقت جوہر وسمہ مہندی ایک لاجواب چیز ہے۔ اس سے بہتر آج تک بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ یورپ کے تمام خضاب نقصان دہ ہیں۔ یہ جوہر تمام مفاسد سے پاک ہے۔ اس میں مہندی کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ جلد پر قطعاً دھبہ نہیں پڑتا۔ خدا کرے ہندوستانی یورپ کے خضاب فوراً ترک کر دیں۔ اور دیسی ایجاد استعمال کریں +

جناب حاجی انوار الحق صاحب نمبر ۲ کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ۔ موجد خضاب سورج مارکہ۔ جوہر وسمہ مہندی کو ہم نے بہت پسند کیا ہے۔ اور تمام خضابوں سے اعلےٰ پایا گیا ہے۔ اسے چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بنگال یو۔پی بہار کے لئے شرائط ایجنسی روانہ کریں۔ جواب طلب ضروری۔

جناب ٹھاکر لاجپت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس کوتوالی دہلی جوہر وسمہ مہندی بہت اچھی چیز ثابت ہوئی اور رنگ بالکل قدرتی ہے۔

جناب محمد حیات نمبردار بالاکوٹ ضلع ہزارہ۔ اس تمام علاقے نے اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے۔ حاجی عنایت اللہ خاں نمبردار اس کے خاص مداح ہیں۔

جناب قاضی محمد عبد الحکیم صاحب بشیر سررشتہ دار خضدار بلوچستان

میں نے اپنے حلقہ احباب میں جوہر وسمہ مہندی کی تعریف کی کافی تعریف کی ہے۔ کیونکہ یہ چیز بے مثال ہے۔ میرے دوست اس کے مداح ہیں +

شیخ عبد الحکیم صاحب گجراتی دفتر تبلیغ انبالہ۔ واقعی ایک کامیاب چیز ہے اور خضابوں کا سرتاج ہے + جوہر وسمہ مہندی کو ہر طبقہ کے افراد نے پسند کیا۔

جناب بابو جوالا پرشاد صاحب محلہ بسنت پورہ گورکھپور یو۔پی

جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا۔ جس سے طبیعت بہت خوش ہوئی۔ اس کے مقابلہ میں تمام خضاب فضول ہیں + اس نئی ایجاد خضاب فروشوں میں ہلچل مچا دی ہے۔

عالیجناب حضرت مولانا سید رسول شاہ صاحب جیلانی سجادہ نشین۔ ایم۔ ایل۔ اے کھوکی ضلع سکھر پہلی شیشی وصول پائی گئی۔ جوہر وسمہ مہندی نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ دو شیشیاں بذریعہ وی۔پی روانہ فرمایئے۔

پنجاب کے مشہور قومی کارکن سید حبیب صاحب فیروزپوری آپ کی [illegible] ایجاد جوہر وسمہ مہندی جڑی بوٹیوں کا نچوڑ ہے + ہر مزاج پر مفید ثابت ہوا

آغا خالق داد خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ثابت ہوئی ہے +

حضرت مولانا مولا بخش صاحب خطیب راولپنڈی سابق اسیر فرنگ جوہر وسمہ مہندی نے خضاب فروشوں میں ہلچل مچا دی ہے اب سمجھدار طبقہ کسی قسم کے خضاب کو پسند نہیں کرتا۔ میرے تجربہ میں جوہر بہترین چیز ہے۔ مدت سے یہی استعمال کر رہا ہوں

عالیجناب سردار عبد الخالق خانصاحب افغان رئیل راجگی صوبہ بہار۔ جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے دماغ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچی +

چوہدری غلام حیدر خانصاحب ایڈیٹر روزنامہ زمیندار لاہور

جس قدر خضاب استعمال کئے ہیں ان سے نزلہ ہو جاتا ہے۔ جلد پر داغ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پس آپ کا جوہر تقریباً دو ہفتہ تک قائم رہتا ہے۔ نزلہ کی شکایت اور جلن محسوس نہیں ہوتی + بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے اس سے بہتر چیز تجربہ میں نہیں آئی +

میاں عبد العزیز صاحب ڈویژنل آفیسر ملنگ پالی لائشور جوہر وسمہ مہندی واقعی قابل قدر چیز ہے اسے موجودہ زمانے کے خضابوں سے کچھ نسبت نہیں + ایک نہایت اعلےٰ دیسی مرکب ہے +

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم عالم پور جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا گیا ہے۔ بے حد مفید ثابت ہوا۔

مشہور قومی کارکن پنڈت امیر چند صاحب بی۔اے ایڈیٹر فرنٹیر ایڈوکیٹ پشاور۔ جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا ہے۔ کوئی شخص شناخت نہیں کر سکتا ... [illegible]

پیغام گذارشات

[illegible]

روزنامہ زمیندار لاہور جوہر وسمہ مہندی دیسی مفردات کا جوہر ہے۔ عرصہ سے ہمارے ادارہ کے بعض ارکان استعمال کر رہے ہیں جن کا بیان ہے کہ یہ جوہر بالوں کو قدرتی سیاہی کے زیور سے آراستہ کرنے میں بے نظیر خاصیت رکھتا ہے اور اس کا استعمال کسی قسم کے نقصان کا موجب نہیں ہوتا۔ جوہر وسمہ مہندی ایک ایسا خضاب ہے جس کی تعریف تقریباً ہر طبقہ کے معززین سے سنی گئی ہے ہم اس قابل قدر ایجاد پر مسیح ر صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ... زمیندار اس مفید ترین ایجاد سے فائدہ اٹھائیں گے +

روزنامہ سیاست لاہور جوہر وسمہ مہندی ... استعمال کیا۔ بال سیاہ بھونرے کی طرح ہو گئے جلد خراب نہیں ہوتی نزلہ زکام بھی پیدا نہیں ہوا الغرض ایک نادر تحفہ ہے جس کی عامۃ الناس کو قدر کرنی چاہیئے ہم نے یورپ امریکہ۔ جاپان کے کئی خضاب دیکھے ہیں۔ لیکن جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) نرم ملیے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کافی ہے

روزنامہ احسان لاہور جوہر وسمہ مہندی حیرت انگیز ایجاد ہے ہمیں اس کے استعمال سے نہایت مسرت حاصل ہوئی ہے۔ اس کی قدرتی رنگت کو کوئی شخص مصنوعی ثابت نہیں کر سکتا۔ ہمارے احباب اور قارئین احسان اس قابل قدر تحفہ کے مداح ہیں۔

روزنامہ حق پرست لاہور جوہر وسمہ مہندی ایک ایسی دیسی پیشکش ہے جو اہل ہند کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ دیسی مفردات کی کامیاب بیش قیمت ترکیب ہے جو سفید بالوں کو قدرتی سیاہی بخشتی ہے۔ جوہر وسمہ مہندی لگاتے وقت بھینی بھینی خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا ہے۔ اور قلب و دماغ میں خاص قسم کی وجدانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمارے خیال میں اس نادر ایجاد نے مشرق کی پستیوں کو پھر ایک فوقیت کی بلندیوں سے ہمکنار کر دیا ہے۔ آجکل جوہر وسمہ مہندی کی قیمت نصف کر دی گئی ہے۔ تاکہ ہر شخص آسانی سے مستفید ہو سکے۔ امید ہے کہ اہل ملک اس نادر موقع کا بہترین استعمال کرینگے +

اخبار شیعہ لاہور جوہر وسمہ مہندی آزمانہ حال کی ایک عجیب ترکیب ایجاد ہے۔ ایکبار رنگنے سے بہت دنوں تک بال سیاہ رہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ ہم اس جوہر کو منگا کر خود بھی تجربہ کر چکے ہیں۔ نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ہم پرزور سفارش کرتے ہیں کہ ناظرین کرام اسے منگا کر تجربہ فرمایئں۔ اور موجد کی محنتوں کی داد دیں +

اخبار مسلمان لاہور جوہر وسمہ مہندی نئی اور بہترین ایجاد ہے جو خضاب کا کام دیتی ہے۔ لیکن موجودہ لایعنی خضابوں سے بڑھ کر ہے۔ صرف بال سیاہ ہوتے ہیں جسم پر داغ دھبہ نہیں آتا۔ ہم فرم کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں +

رسالہ تبلیغ انبالہ ہندوستان کے اخبارات میں خضابوں کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن خضابوں کی تو ہم کو خبر نہیں لیکن جوہر وسمہ مہندی کا ہم نے تجربہ کیا اور آزمایا تو عجیب ترکیب پایا ہے اس میں ایک قسم کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ تیل کی طرح بالوں کو لگانے سے فوراً بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور چمک اٹھتے ہیں ہم سال بھر سے اس نایاب تحفہ کو استعمال کر رہے ہیں +

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ [illegible]

52

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

حیدر آباد دکن، ۶ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اودگر متعلقہ کے ایک گاؤں کے ہندوؤں پر مسلمانوں کے ایک ہجوم نے ۲۹ جون کو حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں تین ہندو ہلاک اور ۱۹ زخمی ہوئے۔ اس لڑائی کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ اس گاؤں میں ایک مسجد کی تعمیر اور ایک ہندو عورت کے قبول اسلام کی وجہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات عرصہ سے کشیدہ چلے آتے تھے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر امن قائم کر دیا۔ اس سلسلہ میں تیرہ مسلمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

شملہ ۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے اخباری کاغذ پر محصول کم کرنے کے متعلق مرکزی گورنمنٹ آخری فیصلہ چہارشنبہ کو کرے گی۔ آثار و قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ محصول بالکل منسوخ نہیں ہوگا۔ البتہ اس میں معقول حد تک تخفیف کر دی جائے گی۔

وارد ہا گنج ۶ جولائی۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی وزارتیں قبول کرنے کے متعلق کوئی آخری فیصلہ نہیں کر سکی۔ اجلاس صبح ۸ بجے سے رات کے ۸ بجے تک مسلسل ہوتا رہا۔ گاندھی جی شام کے پانچ بجے تک اجلاس میں شریک رہے بحث کی نوعیت کے متعلق سخت اخفاء سے کام لیا جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چھ صوبوں کے لیڈروں میں سے پانچ نے بیان کیا ہے کہ ان کی پارٹیاں وزارتیں قبول کرنے کے حق میں ہیں۔ کل ۲ بجے ورکنگ کمیٹی پھر پارٹی لیڈروں سے ملاقات کریگی اور اس وقت آخری فیصلہ کیا جائیگا اخبار نویسوں سے کہا گیا ہے کہ انہیں جمعرات کی شام سے پہلے ریزولیوشن نہیں دیا جائے گا۔

شملہ ۶ جولائی۔ ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ مسئلہ فلسطین کے متعلق تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ خبر رساں ایجنسیوں کی وساطت سے اخبارات میں تقسیم کر دی جائے گی۔ اور اگر وقت ملا۔ تو اس کے اردو اور ہندی تراجم بھی مہیا کئے جائیں گے۔

لنڈن ۶ جولائی۔ فلسطین کے متعلق شاہی کمیشن کی رپورٹ کی اشاعت کے سلسلے میں چونکہ فلسطین میں شورش بپا ہونے کا احتمال ہے۔ اس لئے حکومت برطانیہ اپنا "کروزر" مالٹا سے حیفہ کو روانہ کر دیا ہے۔

لکھنؤ ۶ جولائی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے نام وائسرائے ہند کے پیغام کے نتیجہ کے طور پر نواب صاحب چھتاری وزیر اعظم یو پی نے کابینہ کی جانب سے گورنر یو پی کو استعفیٰ پیش کر دیا ہے استعفیٰ میں جو وجہ بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ وائسرائے ہند نے آئینی پوزیشن بالکل صاف کر دی ہے اور کابینہ کے خیال میں کوئی معقول وجہ نہیں چھوڑی کہ کانگرس وزارتیں قبول نہ کرے۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر نے ابھی تک استعفیٰ کو منظور نہیں کیا۔

کاسا بیانکا (بذریعہ ڈاک) جنوبی مراکش میں فرانسیسی حکومت کی کوششوں کے باوجود دس لاکھ آدمی خوفناک قحط کے باعث فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ سیاحوں نے بیان کیا ہے کہ ان لوگوں کی حالت نہایت دردناک ہے۔ قحط کے ساتھ تپ محرقہ بھی پھوٹ پڑا ہے اس بیماری کی روک تھام کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے۔

لاہور ۶ جولائی۔ آج ایک غداری کے سلسلہ میں مولوی مظہر علی اظہر احراری کا عدالت میں بیان ہوا۔ اس بیان کے دوران میں ان سے بعض پوسٹروں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ جن میں ان کی چٹھیوں کے عکس شائع کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چٹھیاں میری نہیں۔ اگرچہ نفس مضمون کی تحریر اور دستخط میری تحریر سے ملتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ اگر ہندوستان بھر کے مسلمان بھی متحد ہو جائیں۔ پھر بھی مسجد شہید گنج نہیں مل سکتی۔

شملہ ۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے فیڈرل کورٹ کا افتتاح اکتوبر میں ہوگا۔ افتتاحی رسم صرف یہ ہوگی کہ فیڈرل جج گورنر جنرل کے سامنے یا کسی ایسے سرکاری عہدہ دار کے سامنے جسے گورنر جنرل اس مقصد کے لئے مقرر کرے حلف وفاداری لیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ فی الحال فیڈرل کورٹ دہلی میں ایوان والیان ریاست کے ایک حصے میں قائم کیا جائے گا۔

لاہور ۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر سر محمد اقبال اور ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین بیرسٹر نے انجمن حمایت اسلام سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

بیت المقدس ۶ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ لنڈن کے یہودیوں کو معلوم ہوا ہے۔ کہ فلسطینی رائل کمیشن نے فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی ہے یعنی عربوں اور یہودیوں کی علیحدہ علیحدہ ریاستیں بنانے کے بعد باقی علاقہ کو برطانوی انتداب کے ماتحت رکھا جائے گا۔ اگر یہ اطلاع درست ہے تو عربوں اور یہودیوں کی طرف سے تقسیم فلسطین کی زبردست مخالفت کی جائے گی۔

لزبن ۶ جولائی۔ اطلاع مظہر ہے کہ ڈاکٹر سالازار صدر اعظم و ڈکٹیٹر پرتگال کل اپنے ایک دوست کے مکان میں داخل ہو رہے تھے کہ ان پر بم پھینکا گیا۔ مگر وہ بال بال بچ گئے۔

لنڈن ۶ جولائی۔ اتوار کے روز ایک فرانسیسی جہاز ہسپانوی بندرگاہ سینٹینڈر میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ کہ باغیوں نے اسے پکڑ لیا۔ اس پر گولیاں چلائی گئیں۔ اور اسے ایک اور باغی جہاز کے حوالے کر دیا گیا اور اسے مشرق کی جانب لے کر چلی دیا حکومت فرانس نے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے اور دو جہاز اس کو بچانے کے لئے روانہ کر دیئے ہیں

شملہ ۶ جولائی۔ پنجاب اسمبلی کے آج کے اجلاس میں لالہ دنی چند کی تحریک تخفیف پر بحث ہوئی۔ جو انہوں نے پولیس کے مطالبات زر کے متعلق پیش کر رکھی تھی۔ بہت سے ارکان نے اپنی تقریروں میں پولیس کے انتظامات پر اعتراض کئے۔ اس ضمن میں چوہدری عبدالرحمٰن خان نے جو تقریر کی۔ اس میں انہوں نے بازاری زبان استعمال کرنا شروع کر دی۔ یہاں تک کہ صاحب صدر کو انہیں متنبہ کرنا پڑا کہ وہ ایسے الفاظ استعمال نہ کریں۔ اسمبلی کی خاتون ممبروں نے بھی غیر موزوں الفاظ کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ چنانچہ بیگم رشیدہ لطیف نے انہیں ایسے الفاظ کے استعمال سے رکنے کے لئے کہا۔ بیگم شاہ نواز نے کہا۔ کہ اگر وہ ایسے الفاظ استعمال کرتے رہے تو میں ہاؤس سے واک آؤٹ کر جاؤں گی۔ حزب مخالف کے بنچوں سے ایک اور خاتون نے بھی اسی نظریہ کا اظہار کیا۔ بحث کے آخر میں وزیر اعظم نے جوابی تقریر کی رائے شماری پر تحریک ۸۰ اور ۴۳ آراء کے تناسب سے گر گئی۔

امرتسر ۶ جولائی۔ گیہوں حاضر ۳ روپیہ ۴ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۹ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۸ روپے ۲ آنے تک سونا دیسی ۵ ۳ روپیہ ۴ آنے

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

منشی، منشی عالم، منشی فاضل۔ ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور مکمل فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں۔ سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ جانتے ہیں

کہ

مندرجہ ذیل سٹیشنوں کے درمیان تیسرے درجہ کے یومیہ ارزاں واپسی ٹکٹ جاری کئے جاتے ہیں۔

سٹیشنوں کے نام		کرایہ جات (روپیہ آنہ پائی)
غازی آباد	دہلی	۰—۴—۰
غازی آباد	میرٹھ چھاؤنی	۰—۱۲—۰
جالندھر شہر	ٹانڈہ اڑمڑ	۰—۸—۰
جالندھر شہر	پھگواڑہ	۰—۵—۰
اجیت وال	موگا تحصیل	۰—۴—۰
صرف پانی پت سے کرنال تک		۰—۸—۰
پانی پت سے	سمالکھا	۰—۴—۰
روپڑ	کرالی	۰—۵—۰
جگادہری	سہارنپور	۰—۷—۰
مظفر نگر	میرٹھ شہر	۰—۱۴—۰
فیروزپور چھاؤنی	زیرہ اوٹ ایجنسی	۰—۹—۰

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

کیا آپ جانتے ہیں

کہ

مندرجہ ذیل سٹیشنوں کے درمیان تیسرے درجہ کے یومیہ ارزاں واپسی ٹکٹ جاری کئے جاتے ہیں۔

سٹیشنوں کے نام		کرایہ جات (روپیہ آنہ پائی)
دہلی	میرٹھ شہر	۱
دہلی	رہتک	۱—۰—۰
راولپنڈی	گوجر خان	۰—۱۲—۰
لاہور	امرت سر	۰—۱۲—۰
لاہور	چوہڑکانہ	۰—۱۲—۰
لاہور	ترن تارن	۱—۰—۰
امرتسر	بٹالہ	۰—۹—۰
گوجرانوالہ ٹاؤن	سیالکوٹ	۱—۱—۰
گوجرانوالہ	امرت سر	۱—۸—۰
لاہور	وزیرآباد	۱—۵—۰
بٹالہ	گورداسپور	۰—۷—۰
لاہور	سیالکوٹ	۱—۱۵—۰
امرتسر	گورداسپور	۱—۰—۰
لاہور	بٹالہ	۱—۵—۰
قصور	فیروزپور شہر	۰—۵—۰

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

بچوں کی تربیت

(۱) خانبہادر چوہدری ابوالہاشم صاحب ایم۔ اے

ڈھاکہ بنگال سے تحریر فرماتے ہیں (ترجمہ انگریزی)

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے۔ واقعی یہ کتاب مدرسوں اور بچوں کے والدین کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

(۲) عالیجناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن سے

تحریر فرماتے ہیں:" آپ کی کتاب کو میں نے اول سے اخیر تک دیکھا۔ الحمدللہ بہت اچھی ہے۔ ہر ایک مرد عورت لڑکا لڑکی بہت سی کارآمد باتوں کا علم اس سے حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب تو مدارس میں جاری کروانے کے قابل ہے۔ خدا تعالےٰ بہت بہت جزائے خیر عطا فرمائے

(۳) جناب ڈاکٹر گولا سنگھ صاحب گوجرانوالہ

سے تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے شروع سے اخیر تک اس کتاب کو پڑھا قابل مصنف نے بڑی عرق ریزی اور وسیع تجربے کی بنا پر یہ کتاب لکھی ہے۔ والدین کے لئے واقعی یہ خدائی نعمت سے کم نہیں اردو زبان میں آج تک کسی نے یہ جدت نہ کی تھی۔ یہ اپنی نوعیت کی اردو لٹریچر میں لاثانی کتاب ہے میری یہ دلی خواہش ہے۔ کہ ہر گھر میں یہ کتاب پہنچے۔ اور بچوں کی نیک تربیت کا باعث ہو۔

(۴) سردار ہرنارائن سنگھ صاحب بیدی گورنمنٹ کنٹریکٹر

فرماتے ہیں۔ بچوں کی تربیت نام کی کتاب میرے مطالعہ میں آئی جس جذبے اور درد سے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ بہت ہی قابل مبارکباد ہے۔ بچوں کی معمولی اور روزمرہ کی حرکات کو مدنظر رکھ کر جس دلچسپ پیرائے میں ان سے فائدہ اٹھانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔ مجھے یقین ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے والدین کو اپنے بچوں کی اصلاح کرنے میں بہت آسانی ہو جائیگی۔ مصنف نے ہر ایک بات کو دلائل اور واقعات کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ ساتھ ساتھ دلچسپ لطیفے بھی درج کر دئے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اخلاق کے سدھار کے لئے ماسٹر صاحب موصوف نے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ جس کا ہمیں شکرگزار ہونا چاہئے۔ ہندو مسلمان اور سکھوں کے لئے برابر کی مفید ہے سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ بچوں میں عالمگیر محبت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور وسیع القلبی عالی حوصلگی، رواداری کا سبق دیا گیا ہے۔

ابراہیم عادل گلی بدرو گلاں گوجرانوالہ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی